سید مطلوب حسین

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ (پ ۱۳ - ع ۱۶ ، ۱۲)

مثنوی ارتقائے باطن

○

سید مطلوب حسین

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

39317

تعداد : ۱۰۰۰

طبع اوّل : ۱۹۷۴ء

طابع ——————— علمی پرنٹنگ پریس لاہور

ناشرین :

فیض قادر ۔ لاہور ۔ پاکستان

بابا جان ۔ ایچ ۔ اے ۔ سی

۶۵ ۔ دی مال ۔ لاہور ۔ پاکستان

Marfat.com

فہرست

صفحہ		مندرجات
۷		نوائے خامہ
۱۵		عشق
۲۷		ارتقائے باطن
۳۱		دل
۴۵		شانِ الست
۵۳		فقر
۶۱	حضرت آدمؑ	
۷۷	حضرت نوحؑ (آدم ثانی)	
۸۷		برزخ
۹۱	حضرت ابراہیم خلیل اللہ	
۱۰۳	حضرت یونسؑ	
۱۱۱	حضرت یوسفؑ	
۱۲۳	حضرت موسےٰؑ	
۱۴۵	حضرت عیسےٰؑ	
۱۶۵		اسلام
۱۸۱	مَن عَرفَ نفسہٗ	حیاتِ معنوی
۱۹۱	عرفَ ربّہٗ	
۲۰۳	عبودیت	
۲۱۱	اولیاء	
۲۱۷		صاحب امر
۲۲۳		کُن فیکون

Marfat.com

Marfat.com

تعارف

اندرونِ تنگنائے مثنوی
تنگ تر گیرم جلیبِ معنوی

سید مطلوب حسین

Marfat.com

Marfat.com

۴۸۶
۹۲

مثنوی ارتقائے باطن

مُقدّمہ

از پروفیسر محمّد طاہر فارُوقی - ایم اے (فارسی و اُردو)
ڈکٹور ادب (جامعہ) سابق پروفیسر و صدر شعبہ اُردو و مطالعہ پاکستان
انقرہ یونیورسٹی - انقرہ (ترکی) و سابق پروفیسر و صدر شعبہ اُردو - پشاور یونیورسٹی پشاور

مثنوی ارتقائے باطن جناب سیّد مطلوب حسین صاحب کی تصنیف ہے -
تعارف کے طور پر آپ نے کیسی صحیح بات کہی ہے -

اندرُونِ تنگنائے مثنوی   تنگ تر گیرم حجیب معنوی

واقعی جو دقیق اور لطیف مضامین انہوں نے اس مثنوی میں بیان کئے ہیں ان کے لئے دفتر کے دفتر بھی کفایت نہیں کر سکتے -

[illegible] پشاور میں تھے - تو مجھے ان سے اکثر شرف نیاز حاصل ہوتا رہتا تھا - اور میں ان کے علم و فراست اور خلق و شرافت سے بغایت متاثر اور ان کے اوصافِ جمیلہ کا قدردان اور مداح تھا - ایک دن انہوں نے اُردو کی چند غزلیں سُنائیں - تو مجھے تعجب ہُوا کہ اچھا آپ شاعر بھی ہیں - کچھ دن بعد اُردو کے دوران میں ہندی کے اشعار سنائے تو مجھے اور زیادہ حیرت ہُوئی - اور میں نے دریافت کیا کہ یہ شوق کب سے پیدا ہو گیا - جواب ملا کہ "مجھے تو شاعری سے کوئی مناسبت نہیں

Marfat.com

یہ تو کوئی لکھواتا ہے اور میں لکھتا جاتا ہُوں"۔ اُردو اور ہندی کا یہ کلام رفتہ رفتہ صاف ہوتا گیا۔ اور ابتدائی خامیاں جو اوّلین مشق کا نتیجہ تھیں دُور ہوتی گئیں۔ اور مطلوب صاحب واقعی شاعر بن گئے۔

ایک دفعہ مطلوب صاحب لاہور سے پشاور آئے تو اس مثنوی کے وہ اشعار، جن میں عشق کا ذکر ہے، سنائے۔ میں حیران ہُوا کہ اب تو فارسی بھی ان سے نہ بچی۔ معنویت، گہرائی، روانی، سوز، درد کے اعتبار سے بالکل مثنوی معنوی کا پرتو نظر آتا تھا۔ میرے استفسار پر اب بھی ان کا جواب وہی تھا کہ "میں شاعری کیا جانوں، کوئی لکھواتا ہے اور میں لکھتا چلا جاتا ہوں"۔

مطلوب صاحب فطری طور پر سوز و درد کے جذبہ میں ڈُوبے ہوئے نظر آتے تھے۔ جب آپ سلسلہ قادریہ میں داخل ہوئے اور حضرت بابا سیّد محمدؒ تاج الدین ناگپوری رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ سے منسلک ہوئے۔ نیز جنوب ہند کا سفر کر کے اپنے پیر حضرت بابا قادر اولیاء قدس سرہ العزیز کی زیارت سے فیض یاب ہوئے تو قلندری و جذب کی مزید کیفیات سے آراستہ ہوجانا لازمی تھا۔ مگر ان باتوں کا بیان میرے بس کی بات نہیں۔

اب یہ مثنوی مکمل ہو کر مطبوعہ صُورت میں میرے سامنے آئی ہے۔ ابتداء میں نوائے خامہ کے عنوان سے اپنی شاعری کی بابت مذکورہ بالا بات آپ نے شعروں میں بھی اسی طرح بیان کی ہے۔ فرماتے ہیں:

ع می نویسم بے شعور و بے خیال

اور

Marfat.com

ع یار اندیشہ نویسد من نعیم

اور زیادہ وضاحت سے کہتے ہیں ۔

گر بپرسی ایں نگارش از کجاست

از لب الفاظ خنداں یار ماست!

چوں بہارِ کُن فکاں در جاں وزد

نو بنو گل ہائے معنی بردمد

اس کے بعد معانی دقیق اور مضامین رفیع شعروں میں ڈھلنے لگتے ہیں۔ خود ان کے بقول کہ

از نوایم گیر پیغام سروش   بادۂ معنی ز جام حرف نوش

فارسی کی یہ مثنوی ۲۴۲ صفحات میں ۱۱۲۴ اشعار میں تمام ہوئی ہے۔ کتابت وطباعت دیدہ زیب اور روشن ہے۔

موجودہ دور تخصص کا ہے۔ ہر کام اور ہر شعبہ کے لئے متخصصین سے رجوع کیا جاتا ہے۔ تو پھر مذہب اس کلیہ سے کیسے خارج کیا جا سکتا ہے کسی موضوع پر گفتگو کرنے سے قبل لازم ہے کہ ہم اس مضمون سے کامل واقفیت بہم پہنچا ئیں۔ تب ہی ہم اس کے مجاز ہوں گے کہ اس کی بابت کوئی بحث کر سکیں جس مضمون سے بحث ہو۔ اس کے نظام ماحول حالت وکیفیت، الفاظ ومعانی، دلائل وبراہین پر اوّل عبور حاصل کرنا لازم ہے۔

بدقسمتی سے آج کل یہ رواج پڑ گیا ہے کہ مذہب اور اخلاق کے دشمن اور سرتاپا مادیت اور مغربیت میں ڈوبے ہوئے لوگ بغیر اس کے کہ مذہبی معاملات سے ذرا بہت بھی واقفیت بہم پہنچائیں۔ بے تکلف جو جی میں آتا ہے کہہ گذرتے ہیں۔

Marfat.com

اور تصوّف کا تو یہ لوگ نام بھی نہیں سُن سکتے ۔ یاللعجب !!

انسان مجموعہ ہے ظاہر و باطن کا جسم اور رُوح کا ۔ انسان کی ترقی اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتی جب تک ظاہر و باطن، جسم و رُوح دونوں پہلو بہ پہلو ترقی نہ کریں ۔ مذہب نام ہے اس دستور العمل اور ضابطۂ حیات کا، جو اس حکیم مطلق اور قادرِ برحق کی طرف سے ہماری فلاح و بہبُود کے لئے بھیجا گیا ہے ۔ اس دستور اور ضابطہ کا وہ حصہ جو ہمارے باطن کی اصلاح سے متعلق ہے ۔ ہماری زیادہ سے زیادہ توجہ اور سعی کا متقاضی ہے ۔ کہ باطن کی اصلاح کے بغیر ظاہر کی اصلاح بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتی ۔ باطن کی اصلاح کا نام ہی روحانیت اور تصوف ہے ۔

شریعت اور طریقت کا چولی دامن کا ساتھ ہے ۔ شریعت کے باطن کا نام طریقت ہے ۔ مگر طریقت بلا شریعت کے ایک وسوسہ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی ۔ اہلِ طریقت کے بیانات پر معترض ہونا یا ان کا مذاق اڑانا شدید جہالت ہے ۔ اس لئے کہ وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں امرِ واقعی ہوتا ہے ۔ بطریق سلوک مقاماتِ بلند پر پہنچ کر بذریعہ کشف ان احوال و کیفیات کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے ۔ اگر کوئی نہ سمجھ سکے تو اسے جان لینا چاہیئے ۔ کہ یہ خود اس کی فہم کا قصور اور نظر کی کوتاہی ہے ۔

محبّت ایک مقناطیسی کشش ہے ۔ جو ایک کو دُوسرے کی طرف کھینچتی ہے ساری کائنات محبت کی زنجیروں میں جکڑی ہُوئی ہے ۔

حبّ ظہور ہی سے کائنات نے وجود پایا ہے ۔ ذرہ ذرہ میں محبّت کے آثار نمایاں ہیں ظہورِ حیات کے مدارج کے اختلاف کی مناسبت سے ظہورِ محبّت کے مراتب میں بھی اختلاف ہوتا ہے ۔ غیر ذی رُوح ذرات میں اس کا نام کشش

Marfat.com

ہوتا ہے۔ ذی رُوح ہستیوں میں اس کا نام محبت ہے۔ بلند و برتر اور ارفع و اعلےٰ ہستیوں میں محبت بھی اپنی اعلیٰ و ارفع شان میں نمُودار ہوتی ہے۔ اس وقت اس کا نام عشق ہوتا ہے۔

انسان کائنات میں سب سے برتر و اشرف ہے۔ اس لئے عشق اسی کے لئے مخصوص ہے۔ محبت معرفت کی محتاج ہے۔ در معرفت محبت کی۔ محبت کو معرفت پر تقدم حاصل ہے اور معرفت کو محبت پر۔ محبت معرفت کا نتیجہ ہوتی ہے اور معرفت محبت کا۔ معرفت کے بغیر محبت پیدا نہیں ہوتی اور محبت کے بغیر معرفت میں ترقی نہیں ہوتی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ محبت سے قبل اجمالی معرفت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور محبت کے بعد حق تعالیٰ کی طرف سے انعام و احسان کے طور پر تفصیلی معرفت عطا کی جاتی ہے عشق کی نعمت جو انسان کے لئے خاص ہے اس میں درد، سوز، تڑپ، اضطراب، آرزو شوق جنوں، پوشیدہ ہوتے ہیں۔ انہی کی بدولت عشق کا ارتقا ہوتا ہے۔ اور عشق میں پاکیزگی اور تقدس آجاتا ہے۔ اور یہی انسان کو بلند سے بلند تر اور رفیع سے رفیع تر مدارج تک لے جاتا ہے۔ اسی لئے مولانا رومؒ نے عشق کے جذبہ کی یوں پذیرائی فرمائی ہے۔

مرحبا اے عشق خوش سودائے ما　　　　اے طبیب جملہ علت ہائے ما

اور اسی لئے انہوں نے کہا ہے کہ

ملت عشق از ہمہ ملت جدا است　　　　عاشقاں را مذہب و ملت خدا است

اسی لئے اس کو عشق حقیقی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ تاکہ کم فہم لوگوں کو اشتباہ نہ ہو۔

Marfat.com

جس کو عشق کا سرمایہ نصیب ہو گیا اس نے سب کچھ پا لیا۔ دین بغیر عشق کے مکمل نہیں ہوتا۔ کہ عشق ہی سرِّ دین بھی ہے۔ سالک راہِ معرفت اسی سیڑھی سے بارگاہِ صمدیت تک رسائی پاتا ہے۔ اور اس حیاتِ دنیوی کے تو تمام مدارج علم و فن۔ تہذیب و تمدن سب عشق کی جلوہ سامانیوں کے ہی محتاج ہیں۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں۔

زندگی را شرع و آئین است عشق
اصل تہذیب است دیں۔ دیں است عشق

ظاہرِ اُو سوزناک و آتشیں
باطن او نور ربّ العالمیں

از تب و تابِ درونش علم و فن
از جنون ذُو فنونش علم و فن

دیں نگردد پختہ بے آدابِ عشق
دیں بگیر از صحبتِ اربابِ عشق

نیز حضرت علامہ اپنی نظم مسجد قرطبہ میں کہتے ہیں۔

عشق دمِ جبرئیل عشق دلِ مصطفےٰ
عشق خدا کا رسُول عشق خدا کا کلام

عشق فقیہ حرم عشق امیر جنود
عشق ہے ابن السبیل۔ اس کے ہزاروں مقام

زیر نظر مثنوی میں عشق کے تحت ۶۵ شعر ہیں۔ جن میں بڑے لطف کے ساتھ اسرارِ عشق بیان کئے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے :-

عشق راع است نور عقل کل
عشق راش است شوق دید گل

عشق راق است چشم دید جاں
عشق را از دید جاں عین عیاں

عشق کیا ہے؟ کیا سے کیا بنا دیتا ہے؟ مثنوی میں مندرج تفصیلات سے بہرہ اندوز ہو جئے۔ لطف کی خاطر صرف چند شعر نقل کرتا ہوں۔

Marfat.com

عشق اللہ۔ عشق جبریل امیں — عشق احمدؐ۔ عشق قرآں مبیں
عشق دارو در نظر ارض وسما — عشق بندہ را کند مشکل کشا
عشق فخر فقر و ناز اولیاءؒ — عشق ظل اللہ برارض وسما
عشق مولا را کند بندہ نہاد — عشق بندہ را کند مولا نہاد

اس کے بعد ارتقائے باطن کی کیفیات بیان کرتے ہیں۔ باطن کا ارتقا بغیر دل کے میسر نہیں آسکتا۔ کہ دل ہی گنجینۂ غیب وشہود ہے۔ اور آئینۂ غیب وشہود بھی۔ چند شعر ملاحظہ ہوں۔

دل پے ہر مشکلے مشکل کشا — دل پے ہر منزلے منزل نما
دل بود چارہ گر بے چارگاں — دل بود زاد رہ بے مایگاں
دل شہود و شاہد و مشہود ہست — دل حمید و حامد و محمود ہست
دل بود نور محمدؐ را امیں — دل چراغ رحمۃ للعالمینؐ

شان الست کے بعد فقر کی توصیف اس بنا پر ہے کہ فرمان مصطفوی ہے اَلْفَقْرُ فَخْرِی (فقر میرے لئے موجب فخر ہے) مصنف لکھتے ہیں:

گرچہ احمدؐ را بسے بد افتخار
لیک فخر فقر را بگرفتش شمار

بعد ازاں حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کا ذکر مبارک ہے۔ آپ کے بعد ابوالانبیاءؑ سے قبل ارتقا میں برزخ کا مقام آتا رہا تھا۔ برزخ کے اس دور کے بعد حضرت ابراہیمؑ سے حضرت عیسیٰؑ تک نبوت علی التواتر جاری رہی۔ یہاں صرف پانچ انبیائے کرامؑ کے علیحدہ عنوانات کے تحت ارتقائے انسانیت کے مدارج اور

Marfat.com

اسرار و رموز کی تشریح کی گئی ہے۔

حقیقت انسانی کی اصل حقیقتِ محمدی ہے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بلحاظِ تخلیق تمام عالم خلق سے اوّل اور بلحاظ ظہور کے آخر ہیں۔ آپ ہی اصل ہیں جملہ کائنات کی۔ آپ کا وجود مقصود بالذات نہ ہوتا تو کائنات ہی وجود میں نہ آتی۔ جس طرح آدم علیہ السلام پر تخلیق کائنات ختم ہوئی۔ اسی طرح آپ پر تکمیل انسانیت ختم ہوئی۔ آپ ہی عقلِ اوّل ہیں اور آپ ہی نورِ مطلق۔ اللہ تعالیٰ نے اسی نور سے عالمِ روحانی کا ابداع فرمایا۔ اور اسی نور سے عالم جسمانی کو مجسم فرمایا۔

پیش از ہمہ شاہان غیور آمدۂ ہر چند کہ آخر بہ ظہور آمدۂ :
اے ختمِ رسل قرب تو معلومم شد دیر آمدۂ زراہ دور آمدۂ

رفتارِ زمانہ سے احوالِ بشری میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ فرمانِ الٰہی کے مطابق روئے زمین پر خلیفۂ الٰہی کا ظہور برحق تھا۔ چنانچہ انبیائے کرامؑ خلافتِ ربانی کے خلعتِ فاخرہ سے ممتاز ہوتے رہے۔ مگر حالاتِ زمانہ کے لحاظ سے اس کا ظہور مختلف صورتوں میں ہوتا رہا۔ اپنے اپنے زمانے کی مناسبت سے انبیائے کرامؑ اپنے اپنے عہد کے اوصافِ کمال سے آراستہ اور اپنے دور کی ظاہری و باطنی اصلاح کے لئے مامور ہوتے رہے۔ اسی لئے وہ سب اپنے اوصاف و کمالات میں ایک دوسرے سے ممتاز نظر آتے ہیں۔

حقیقتِ محمدیہ کا ظہور اس وقت تک مناسب نہ تھا۔ جب تک کہ زمانہ تمام کمالات وجود کا حامل بن کر خود کو اس کا اہل ثابت نہ کرے۔ اسی لئے اوصافِ بشری اور صلاحیتِ انسانی کی تکمیل کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وقت پر

Marfat.com

مبعوث ہوئے۔ ؎

جب اپنی پوری جوانی پہ آگئی دُنیا
تو زندگی کے لئے آخری نظام آیا

(مولانا محمد علی جوہر)

مگر دراصل آپ ہی کی ذات متجمع الصفات جامع ہے۔ کمالات ازلی وابدی اور اوصافِ ظاہری و باطنی کی۔ آپ ہی باعث ہوئے تخلیقِ کائنات اور تکمیلِ انسانیت کے۔ آپ ہی پر احکامِ عالم کا دارومدار ہے۔ اور آپ ہی ازل سے ابد تک دائرۂ وجود کا مرکز ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام ابوالانبیاء ہیں۔ اس لئے آپ کی بعثت۔ ماضی و مستقبل کے درمیان حدِ فاصل بھی ہے۔ اور ارتقا کی سب سے اہم کڑی بھی۔ مصنف سے سُنیئے:

جانِ وحدت، سوزِ ملّت، سازِ عشق
غیرتِ انسانیت، شہبازِ عشق

اسی لئے یہ منزل صعب سر کرنا کہ دینِ فطرت صحیح لباس میں منصۂ شہود پہ جلوہ گر ہو آپ ہی کے لئے مختص تھا۔

ظاہری بت ہا بضربِ لا شکست   دینِ فطرت را بہار و رنگ بست
کو صلاحِ کارِ ملت پیش ہست   شو برا ہیمے کہ حق اندیش ہست

حضرت یونس علیہ السلام بطن ماہی میں رہے، حضرت یوسف علیہ السلام دیارِ غیر میں آکر چھپے۔ ان میں کیا اسرار و رموز پوشیدہ ہیں۔ مثنوی میں دیکھئے۔ بعد ازاں

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے عظیم مذاہب کی باری آتی ہے۔ موسویت نے فرعونیت کو کیسے زیر کیا۔ کمالاتِ باطن کیسے علم ظاہر کے شعبدوں کو شکست دیتے ہیں۔ اَلعِلمُ حِجَابُ الاَکبَر (علم ظاہر حقیقت شناسی میں روک بن جاتا ہے) اور قوت و جلال کی سرمدی شان کس طرح نور افشاں ہوتی ہے۔ اس باب میں مطالعہ کیجئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے باب میں سوز باطن اور سوز ظاہر کا فرق، عقل و عشق کا موازنہ اور دم عیسیٰ کی معجز نمائی تفصیل سے بیان ہوئی ہے۔ مگر ارتقائے باطن یا ارتقائے انسانیت کا درجۂ شرف ابھی باقی تھا۔ جسے اسلام نے آکر عروج تک پہنچایا۔ ظاہر و باطن کی ترقی کو کمال بخشا۔ دنیا کو شرف انسانیت کا سبق دیا۔ عروج روحانی کی منزلوں کو آسان کر دیا۔ اور فرد اور جماعت دونوں کے ارتقا کو بلند ترین مقامات پر پہنچا دیا۔

کار باطن احترام ملت است — کارِ ظاہر اہتمام ملت است
کار اول احترام ملت است — کارِ آخر اہتمام ملت است

اسلام نے عبودیت کی صراط مستقیم دکھائی۔ اور مقام عبد کو جو ارتقائے باطن کی آخری اور بلند ترین منزل ہے۔ آشکار کیا۔

عبد یاسین، عبد قرآن حکیم — عبد باشد مظہرِ خُلقِ عظیم
عبد باشد حجۃ اللہ در زماں — عبد باشد حجۃ اللہ در مکاں

اس طرح آخر کار ارتقائے انسانیت نے عروج و ترقی کی ساری منزلیں طے کر لیں اور زبان الٰہی جاری ہوا۔ اَلیَومَ اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم (آج میں نے

Marfat.com

تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا) نیز کائنات کے اطراف واکناف میں اعلان فرما دیا گیا کہ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ (میں نے تم پر اپنی نعمت کو تکمیل بخشی) اب ہدایت و ارشاد کے لئے آسمان سے کوئی نئی وحی نہیں آئے گی۔ اور نہ کوئی نیا نبی اور رسول بنی آدم کے لئے بھیجنے کی ضرورت باقی رہی ہے۔ کہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) عبدیت کے بلند ترین منصب پر فائز ہو کر ظہور فرما چکے۔ اور آپ کا پیغام احکام الٰہی لے کر اور اپنے خلق عظیم اور اسوہ حسنہ سے اس کی تفسیر و تکمیل فرما کر ابدالآباد تک رہنمائی اور ارشاد کا ضامن اور کفیل بن چکا ہے۔

خالق و مخلوق کے درمیان انبیائے کرام علیہم السلام واسطہ بنتے رہے ہیں۔ جس سے غرض خلق کی ہدایت اور سلامتی ہوتی ہے۔ اس لئے انبیاء کا مرتبہ اتنا بلند اور ارفع ہوتا ہے کہ دوسرے کا وہاں تک گذر بھی ممکن نہیں ہے۔ نبوت حواس کے ادراک سے بالاتر ہے۔ نورِ نبوت اللہ تعالےٰ کی وہ امانت ہے جس کے آسمان و زمین تک متحمل نہیں ہو سکتے۔ تمام انبیائے کرام نبوت کے ساتھ ولایت کے کمالات سے بھی متصف ہوتے ہیں۔ نبوت ان کا ظاہر اور ولایت ان کا باطن ہے۔ کمالات ولایت کی کوئی حد نہیں۔ البتہ ان کی معراج یہ ہے کہ وہ ولایت محمدی کے انوار سے مستفید ہوں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں تینوں مراتب کمال اپنے تمام کی ذاتی بے خصائص کے ساتھ جمع ہیں۔ ولایت۔ نبوت۔ رسالت۔ جملہ انبیاء کی ارواح نے آپ ہی کی روحانیت سے فیض پایا۔ اولیاء اللہ انبیائے کرام کے وارث ہوتے ہیں۔ اور انبیاء ہی سے فیض حاصل کرتے ہیں۔ جس ولی کو جس نبی سے فیض حاصل ہوا ہے۔

Marfat.com

اس کی ولایت کو اس نبی کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔ صرف منتخب اولیاءاللہ اپنی جامعیت کے لحاظ سے ولایت محمدی سے نوازے جاتے ہیں۔

لا نبی بعدی (میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا) کے فرمان رسالت کے بعد نبوت ختم ہوگئی۔ مگر ولایت جاری رہی۔ اسی لئے کوئی زمانہ ایسا نہیں جس میں اولیاءاللہ موجود نہ ہوں۔ دراصل انقطاع نبوت کے بعد اولیاءاللہ دنیا میں نبوت کی تصدیق اور پیغام رسالت کی تبلیغ کا فرض انجام دینے پر مامور ہیں۔

جب تک انسان کا وجود قایم ہے۔ کائنات کا وجود بھی یقینی ہے۔ انسان جسدِ کائنات کے لئے بمنزلہ روح کے ہے۔ اہل اللہ ہی وہ انسان ہیں جن پر شرفِ انسانیت کا اطلاق ہو سکتا ہے۔ اس لئے وہی اس جسدِ کائنات کی روح ہیں۔ انہی کی وجہ سے کائنات کو قیام ہے۔ انہی کی بدولت نبوت کے آثار و انوار قایم رہتے ہیں۔ اس لئے ان کا وجود رحمتِ الٰہی بھی ہے۔ اور رحمۃ للعالمین کا ظل اور پرتو بھی۔ کہ انہیں کے وجود سے اہلِ دنیا فیضانِ سماوی سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں۔

ہماری اس مثنوی میں اولیاء کے عنوان کے تحت اولیاءاللہ کے اوصاف و کمالات کا ذکر ہے۔ انہی اہل اللہ میں صاحب امر بھی ہوتا ہے۔ جو ابوالوقت اور ابوالحال کے مقام بلند پر فائز ہوتا ہے۔ اور ظاہر و باطن کے تمام امور اس کے تصرف اور اختیار میں ہوتے ہیں۔

کائنات و عرش زیر حکم او
او مجسم معنی لاتقنطوا

حق بحق پیوست عبداللہ شد
پس برائے خلق قبلہ گاہ شد

فاش کرد اندر رموز کائنات
علم آموزد بہ عشق و واردات

صاحب وقت ہست سلطان جہاں
صد ہزاراں عالمیں را پاسباں!

Marfat.com

کائنات میں کن فیکون کا عمل اب بھی جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گا۔

بقول اقبال ؎

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید — کہ آرہی ہے دمادم صدائے کن فیکون

ہمارے مصنف نے بھی اپنی مثنوی کو اسی راز کی عقدہ کشائی پر ختم کیا ہے۔ کہ کن فکان ہی سے برہان رب مختلف شیونات میں آشکارا ہوتی رہتی ہے۔ اور اسی کے ذریعے جمال مصطفوی نت نئے جلوؤں میں ضوفگن اور نور افشاں ہوتا رہے گا۔ فرماتے ہیں۔

کن فکاں دم دم بود برہان حق — کن فکاں دم دم بود فرمانِ حق

کن فکاں دم دم جلالِ کبریا — کن فکاں دم دم جمالِ مصطفٰے

ساری مثنوی سوزِ دروں اور جوشِ باطن سے ظہور میں آئی ہے اس لیے سلاست وروانی۔ سوز و درد۔ جذب و اثر اور کیف و نغمہ میں ڈوبی ہوئی ہے۔ مطالعہ کرنے والے انشراح قلب اور کیف رُوحانی پائیں گے۔ مگر ان سب احوال وکیفیات کی پردہ کشائی کے لئے میں کہاں سے الفاظ لاؤں۔

قلم بشکن۔ سیاہی ریز۔ کاغذ سوز۔ دم درکش

حمید ایں قصۂ عشق است در دفتر نمی گنجد!

محمد طاہر فاروقی

پشاور
۲۲ فروری ۱۹۷۵ء

Marfat.com

ذخیرہ
حکیم محمد موسیٰ امرتسری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ مثنوی ایک واردات، عشق کے نمود کی زندہ تصویر ہے۔ ک اور ن کے مابین جو زمانی اور مکانی خزائن کُن ہیں، ان کے تنویر کی تصویر ہے۔ حکمت و عرفان کے خزینوں تک رسائی اور رازہائے سربستہ کے معانی کی کشادگی، ایک عاشقِ واصل ہی کے نصیب میں ہوتی ہے۔ عشق کی یہ وارفتگی وہ برزخ ہے جو صفات اور ذات کے درمیان، ایک رابطہ بھی ہے اور راستہ بھی ہے۔ عشق کی شدّتِ نمود دیکھنا ہو تو ایک آتش فشاں قلب کے شعلوں کا سانس لو۔ اِس عشق کا حُسن اور رعنائی دیکھنی ہو تو ایک چٹکتی کلی کے کِھلنے کی تڑپ میں اپنے آپ کو گُم کر دو۔ اِس انبساطِ نمُود، اس رعنائیِ باطن، اس کیفِ کُن کا ہر لمحہ ایک ابدِ لامحدُود ہوتا ہے۔ جس میں وقت ساکت اور ازل و ابد ضم ہو چکے ہوتے ہیں۔ ماذاغ البصر و ما طغیٰ، آنکھوں کی ٹھنڈک، قلب کی شگفتگی، رُوح کا دائمی انبساط۔ اس ذوق و حال، اس کیف و مستی میں ہوش بھی وہ ہوش نہیں ہوتا جو حُسنِ ازلی کو اپنے آپ کا ہوتا ہے۔ یہ ہوش بھی، وہ بے پرواہ ہوش ہے جو خود آگاہی سے ماورا ہ

Marfat.com

خود آگہی کا جوش ہے ۔ آگاہی صفات کی ہوتی ہے مگر آگہی ذات کی ہوتی ہے ۔ ذات کی آگہی میں وجود سے گم ، حق میں ضم ہو جانا ہے ۔ مجمع البحرین کی سی بات ۔ انائے صفاتی اور انائے ذاتی کا وصال ہے ۔ مگر دونوں انائیں برقرار ۔ انائے صفاتی اصلھا ثابتٌ فی الارض کی تمثیل ہے ۔ اور انائے مطلق فرعھا فی السماء کی ۔ اب کہیں یہ وجود یہ شجرہ طیبہ ، خود ہی کلمہ طیّبہ کی تمثیل ہو جاتا ہے ۔ خود ہی کلمۃ الحق ۔ ایک اعجاز ، ایک بُرہان ۔ یہ علم لدُنی کے طفیل گنجِ معانی کے فہم کی فراوانی ، یہ حسن المقال قلندر کا نصیبہ ہے ۔ اُس کے زبان و قلم سے نکلی ہوئی بات گفتہ اللہ کا مقام رکھتی ہے ۔ کیونکہ وہ خود شجرِ زیتونِ مبارک کی تمثیل نورٌ علیٰ نور بنا ہوتا ہے ۔ اندر بھی اسی حق کی تجلی اور باہر بھی اسی حق کے انوار نشر ہو کر ایسے قلبوں کو منوّر کر دیتے ہیں کہ جن کا رُخ اللہ کی طرف ہوتا ہے ۔ ایک کیف عدم میں قلندر کے قلم سے جن رازہائے سربستہ کی تفسیر نکلتی ہے ۔ اُن سے قلوب کو روشنی بھی ملتی ہے ، فرحت بھی ۔ نازک نکات ، باریک معانی ، حکمت و دانش کی سطح سے بھی ماوراء شوق و وجدان کے ذریعہ جو بصیرت حاصل ہوتی ہے اُس کا اثر ایسے کلام کو سُننے یا پڑھنے والے کے لئے بھی حق کا احسان بن جاتا ہے ۔ یہ اعجاز علم لدُنی ہے کہ معانی قرآن السبیلُ سلسبیلاً کے رنگ میں قلوب

Marfat.com

پر نازل ہوتے ہیں۔ یفرحُون، یطربُون کے کیف میں شرابٌ للعاشقین بن جاتے ہیں۔ یا پھر اس شدّتِ قلندرانہ میں لے آتے ہیں، جس کیفیت میں دمِ شمشیر، ذوالفقارِ علیؓ کی وہ رعنائی ہے جو ستّر ہزار حجابات کو چاک کر کے، نورانی رف رف پر سفر کرا کر، لولاک لما کے آئینہ میں اپنے آپ کو جلوہ گری کرا دیتی ہے۔ اور اس جلوہ کے حُسن کا نشر ان گنجینۂ گراں بہائے ذوق و حال کی صوُرت میں ہوتا ہے۔ اب کہیں یہ علم الیقینی، عین الیقینی بن کر کشف الاسرار، شفاء الصدور کا ذریعہ بن جاتی ہے اور حقیقت کی نقاب کشائی ہوتی ہے۔

ے وا کر دیئے ہیں شوق نے بندِ نقابِ حُسن
غیر از نگاہ اب کوئی مائل نہیں رہا

فقیر عبیداللہ دُرّانی

Marfat.com

ے

نوائے خامہ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ

یار ما را از نیستانے برید
نحن اقرب گفت و نزدِ خود کشید

پیش از آں گردم قلم سر شد قلم
وا رہیدم از غم و رنج و الم

در رہِ صدق و صفا اوّل قدم
سر بریدہ تا رسد بیا بی از عدم

سینہ ام از لطفِ جاناں ریش ریش
مست اندر ذکر و فکرِ یارِ خویش

خشک حال و خشک چوب و خشک پوست
من شہیدِ لذتِ اظہارِ دوست

فارغ از وصل و فراق و آرزو
چوں نشہ بیروں شدم من از سبو

Marfat.com

می بُرد ہر جا کہ خواہد جانِ مَن
جانِ مَن ۔ ایمانِ مَن ۔ سُلطانِ مَن

می نویسیم بے شعُور و بے خیال
مثلِ مَیّت ماندہ در دستِ غسال

طُعمۂ خوردیم از خوانِ حبیب
منتہائے ماست تسلیم و رضا

پُشت پا بر کارِ دُنیا می زدیم
ما برائے کارِ جاناں آمدیم

مَن زِ مَن بر خاست بہرِ صرف و نحو
در حقیقت مَن بہ مَن صحو است صحو

یار اندیشد ۔ نویسد من نیم
اُو کُند ایں جاں نیم من تن نیم

گر بپرسی ایں نگارش از کُجاست
از لبِ الفاظ خنداں یارِ ماست

Marfat.com

چون بہارِ کُن فکاں در جہاں وزد
تو بنوِ گلہائے معنی بوَ دمار

عندلیبان مست اندر ذکرِ یار
گُل تبسّم می کند در فکرِ یار

از نوامیم گیر پیغام سروش
بادۂ معنی ز جامِ حرف نوش

با سُرورِ حقیقت را بیاب
تا دل و جانت شود اُمّ الکتاب

معنی پوشیدہ است اندر حروف
مثلِ ماہے آمدہ اندر خُسوف

از حروفِ تن بروں معنی بیار
تا شوی با نورِ معنی تابدار

تا کجا با ظاہرِ الفاظ جُفت
تا کجا از خویشتن باید نہفت

Marfat.com

دَر رُموزِ ظاہری ماہر شُدی
دَر رُموزِ ظاہری ساحر شُدی

با رُموزِ باطنی ناواقفی،
در بیابانِ بحر تشنہ می روی

دَر پے اندیشہ ہا می تاختی
حیف بر تو خویش را نشناختی

کرۂ خاکت اگر یکسو شود
از پس او ماہتابے رُو دِہد

تو اگر باشی بہ معنی کے رسی
تو نباشی سوئے معنی می پری

ہر ہنری را ہمیں تفسیر ہست
خوابِ ہستی را ہمیں تعبیر ہست

ہر ہنری را قلم تفسیر گوست
خوابِ ہستی را قلم تعبیر جوست

Marfat.com

سر قلم کردن بود فوز و نجات
سر قلم کردن بود آبِ حیات

سر قلم گردد علم شد هر قلم
سر قلم کن سر بسر گردی علم

Marfat.com

Marfat.com

عشق

Marfat.com

Marfat.com

عشق بندد رشتۂ ذات و صفات
عشق آب و رنگِ روئے کائنات

عشق باشد مظہرِ نورِ خدا
عشق گوید اَنفُسکُم ۔ اَیمَا

عشق کنزاً مخفیاً اندر وجود
عشق بخشد غنچۂ دِل را کشود

عشق سیفِ حق میانِ کارگاہ
عشق فتحِ باب بے تیغ و سپاہ

عشق بینائے رموزِ جزو و کُل ،
عشق گاہے بلبل است و گاہ گُل

عشق را 'ع' است نورِ عقلِ کُل
عشق را 'ش' است شوقِ دیدِ گُل

Marfat.com

عشق رازق، است چشم و دیدِ جان
عشق را از دیدِ جاں عینِ عیاں

عشق اللہ عشق جبریلِ امیں
عشق احمد عشق قرآنِ مبیں

عشق دارد در نظمِ ارض و سما
عشق بندہ را کند مشکل کشا

عشق تنظیمِ جہانِ کاف و نوں
عشق یزداں گیر جذبِ اندروں

عشق ظاہر عشق باطن عشق نور
عشق کیفِ سرمدی دائم حضور

عشق وصل لم یلد یا لم یولد
عشق استقرا اللہ الصمد

عشق باشد رحمۃ للعالمین
عشق وجہ اللہ و نورِ اولین

Marfat.com

عشق مقصودِ الستِ کبریا
عشق را بر لب بود قالوا بلیٰ

عشق آمد در لباسِ آدمے
عشق اندر قطرہ گنجاند یمے

عشق قادر را دہد ذوقِ خود
عشق آرد بے وجود اندر وجود

عشق حاکم بر مکان و بر زماں
عشق جلوہ گاہِ حسنِ لامکاں

عشق فخر فقر و ناز اولیا
عشق ظل اللہ بر ارض و سما

عشق مولا را کند بندہ نہاد
عشق بندہ را کند مولا نہاد

عشق جانبازی عجز ایاز
عشق نوشِ معنوی نیشِ مجاز

Marfat.com

عشق محمود غزنوی جاہ ایاز
عشق ہم آہنگیِ ناز و نیاز

عشق را ہر مشکلے آساں بود
عشق گوید کن جہاں پیدا شود

عشق گیسو حسن مثلِ مہ در آب
عشق نورا فوق نورِ بے حجاب

عشق را باشد مجلا سینۂ
عشق پیشِ حسن چوں آئینۂ

عشق را دید و شنید از عینِ ذات
عشق را ممکن بود ناممکنات

عشق یکجان است با جانِ جہان
عشق باشد بے نشانے را نشاں

عشق اندر زیر و بالا کامگار
عشق اندر حسنِ جاناں تابدار

Marfat.com

عشق در ظلماتِ تن چوں آفتاب
عشق باشد ہر سوالے را جواب

عشق اُمّی را کُند علّامۂ
عشق پوشاند بہ معنی جامۂ

عشق آرد صد بہار اندر بہار
عشق رویاند گلے بر نوکِ خار

عشق سِرِّ معرفت را راز دار
عشق باشد دین و ایماں را عیاں

عشق آگاہِ رموزِ یعبدون
عشق تفسیرِ الیناَ راجعون

عشق را باشد شریعت حکم در دست
عشق ہر دم بانگارے زد بروست

عشق محدود طریقت کے بود
عشق از شمسِ حقیقت برخورد

Marfat.com

عشق باشد ماورائے قیل و قال
عشق را شد منتہائے جذب و حال

عشق بوئے حال در گلہائے قال
عشق شادابی و رنگِ باغِ حال

عشق نارِ بجھرِ حق ما سوا
عشق نورِ مماعِ کشفِ الحجاب

عشق آتش افگند اندر بدن
عشق رقصِ جان بر بالائے تن

عشق را با روئے جاناں کار و بار
عشق باشد بے شعور و بے شعار

عشق را با حرف و بادہ کار نیست
عشق را مستی و مستی زندگیست

عشق عذرا با طلا بیمند عیاں
عشق دارد عینِ جان در عینِ جاں

39317

Marfat.com

عشق را نے منزل است و نے مقام
عشق ناقہ میکشد غیر از لگام

عشق را ینظر بنورِ اللّٰہ نظر
عشق با کلّ الّلسان گوید خبر

عشق باشد انقلاب و انقلاب
عشق مہرِ امتحاں یومُ الحساب

عشق فعل و فاعل و مفعول ہست
عشق کارِ جاں بود نے پا و دست

عشق دارد در نگہ تیغ حیا
عشق را مسلک بود کُشتن روا

عشق را کُشتہ شدن کُشتن یکیست
عشق را ہر دو وجود اللّٰہ ہیست

عشق را باشد وجود یک لباس
عشق را باشد لباسِ بے قیاس

Marfat.com

عشق سیلِ بیکران تُند و تیز
عشق در تعمیرِ سد گرمِ ستیز

عشق معمارِ همہ ویرانہا
عشق را دم دم نفس صُبح صفا

عشق با سوزِ یقیں جاں پرورد
عشق مانندِ گُل از جا نہا دمد

عشق اخلاص و وفائے کافراں
عشق جوشش و جذبۂ اسلامیاں

عشق مومن با جمالِ کافرے
عشق کافر با جلالِ مومنے

عشق را اللہ بس باقی ہوس
عشق را دُنیا و دیں خاک است و خس

عشق باشد ماورائے خویش و غیر
عشق اندر لی مع اللہ وقت سیر

Marfat.com

عشق را یکساں بود بود و نبود،
عشق را ایں جا نمود آنجا وجود،
عشقِ حاضر نقش بندِ کُن فکاں
عشقِ غائب قبلہ گاہِ قدسیاں
عشق تحریک و نمود کُن فکاں
عشق اسرار وجودِ کُن فکاں
عشق رامستی و ہستی کُن فکاں
عشق را کیفِ الستی کُن فکاں
عشق را آسان گفتن کُن فکاں
عشق را ایمان گفتن کُن فکاں
عشق زخمہ بر رباب کُن فکاں
عشق جوش و التہاب کُن فکاں
عشق ضوئے آفتابِ کُن فکاں
عشق نورِ بے حجابِ کُن فکاں

Marfat.com

عشق بہر دید گویدکُن فکاں
عشق بہرِ عید گوید کُن فکاں

عشق تکمیل و حصولِ ذات ہست
عشق ایجاب و قبولِ ذات ہست

عشق آزادی دہد از ما و تُو
عشق تسکین است وصلِ ذاتِ ھُو

Marfat.com

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

(پ ۲۲ - ع ۱۴ - ۱۲)

ارتقائے باطن

Marfat.com

Marfat.com

دانہ کاریدن بود شرطِ شجر
شاخ و برگ و بار تمہیدِ ثمر

ہر ثمر پیوستہ دارد دانۂ
دانۂ بر خویشتن پروانۂ

این ھُوَالاَوّل ھُوَالآخر بود
این ھُوَالبَاطن ھُوَالظّاھر بود

کُلُّ شئے را ظاہر و باطن عیاں
کُلُّ شئے را واجب و ممکن عیاں

کُلُّ شئے از اندروں آید بروں
کُلُّ شئے اِنّا الیہ راجعون

راز نہاں بود با نابود نیست
چشمِ بینا را عدم موجود ہست

Marfat.com

نیستی تخم است بهر زندگی
زندگی را نیست گشتن بندگی

مثلِ دانه از درون بیرون بیا
یعبدون را صورت معنی نما

چند باشی در ظلوم و در جهول
از بطون بر ظاهرِ خود کن نزول

نخلِ طیب را همین تفسیر هست
زندگی دائم پئے تعمیر هست

دانهٔ دل در گشادِ کار کن
مزرعِ هستی گل و گلزار کن

Marfat.com

دِل

Marfat.com

Marfat.com

چیست دل؟ گنجینۂ غیب و شہود
چیست دل؟ آئینۂ غیب و شہود

دل نخستیں سایۂ عقلِ کُل است
دل خفی سرمایۂ عقلِ کُل است

دل مدار و محورِ کُل کائنات
دل قرار و محشرِ کُل کائنات

دل بود سرچشمۂ علم و حیات
دل زجاجِ لمعۂ نورِ صفات

دل برائے دیدِ حق آئینۂ
دل درون و دل برونِ سینۂ

دل بہ اوجِ عرش باشد آفتاب
دل بہ پائے فرش باشد ماہتاب

Marfat.com

دِل شہود و غیب را آہنگ بست
دِل بہ جزو و کُل ہزاران رنگ بست

دِل ظہورِ انفُس و آفاق کرد
دِل میانِ جُزو و کُل اِلحاق کرد

دِل پئے سیرِ نزولی در جہاں
دِل سُوئے اللہ رَسد در آسماں

دِل غیابِ وحدت اندر کثرت است
دِل شُہودِ کثرت اندر وحدت است

دِل مکاں اندر مکانِ لاَ مکاں
دِل بود عینِ عیانِ جانِ جہاں

دِل نخستیں امر بہرِ کائنات
دِل چراغِ ذات و دِل ضَوئے صفات

دِل حریمِ قابَ قوسینِ جمال
دِل بود فانوسِ نورِ ذُوالجلال

Marfat.com

دِل اَدب گاہیست بہرِ اولیا
دِل گذر گاہیست بہرِ کبریا

دِل سُرور و سوز و اخلاص و یقیں
دِل بود معراج با رُوح الامیں

دِل بہ غیب اندر علیمِ کاف و نون
دِل شہود اندر کلیمِ کاف و نون

دِل بہ غیب اندر سرایدکاف و نون
دِل شہود اندر نمایدکاف و نون

دِل بہ جذبۂ حال گوید کاف و نون
دِل پئے اشکال گوید کاف و نون

دِل نقوشِ لعبتاں ایجاد کرد
دِل بپا ہنگامۂ فرہاد کرد

دِل تماشا گاہِ حسنِ روئے یار
دِل رواں بہرِ تماشا سوئے یار

Marfat.com

دل پئے لیلائے حق محمل بود
دل مسافر جادہ و منزل بود

دل خرام ناقۂ مستانہ ایست
دل پیام قیس با جانانہ ایست

دل بہ چشم قیس لیلےٰ آمدہ
دل بہ لیلےٰ قیس صحرا آمدہ

دل کتاب معنوی بر رحل جاں
دل کلام حال بے حرف و زباں

دل مئے دیرینہ در جام رواں
دل رباب و چنگ و معشوق جواں

دل خم وحدت بہ دوش گلعذار
دل مئے و میخانہ مہتاب و بہار

دل نگار پائے کوباں مست مست
دل بہشت نغمہ از ساز الست

Marfat.com

دل سجودِ عشق محوِ پائے ناز
دل صلوٰۃِ دائمی محوِ نیاز

دل بود دائم به آغوشِ صنم
دل انا لیلیٰ بگوید دم بدم

دل حدی خوان است در صحرائے نجد
دل زمین و آسماں آرد به وجد

دل پیامِ یار سوئے عاشقاں
دل نیاز و ناز و ھوئے عاشقاں

دل جفائے دلبراں با عاشقاں
دل ادائے دلبراں با عاشقاں

دل گلِ بے خار پیشِ عاشقاں
دل بود دیدار پیشِ عاشقاں

دل سرور و ساز و نورِ عاشقاں
دل بود بیت الحضورِ عاشقاں

Marfat.com

دل قرار و پیچ و تابِ زندگی
دل سوال و دل جوابِ زندگی

دل فروغ و دل فراغِ زندگی
دل پئے ظلمت چراغِ زندگی

دل تپیدن سوختن نابودن است
دل میانِ شعله ہا آسودن است

دل پئے عاشق قیامت جاوداں
دل درونِ خانہ شورِ الاماں

دل قیامت ہست با حورِ ثواب
دل قیامت ہست با لطفِ عذاب

دل سزائے آنکہ ماند در حجاب
دل جزائے آنکہ باشد باریاب

دل نظر، دل ناظر و دل منظر است
دل پئے عشوہ گر و جادوگر است

Marfat.com

دل شُنیدِ چشم و دیدِ گوش هست
دل سرودِ نغمهٔ پرجوش هست

دل برآرد صُورت از بی‌صُورتی
دل مسلمانی به رنگِ کافری

دل همه مستی و رندی و جنوں
دل ولا خوفٌ علیهم یحزنوں

دل به پیدائیست پنهاں از نظر
دل به رسوائی شهیرے در بدر

دل میانِ ما و تو پیمانِ عشق
دل انیس و دل ندیم و جانِ عشق

دل غریبِ شهرِ خود اندر وطن
دل بجوید خویشتن در خویشتن

دل شبے مُشتاقِ لطفِ خویشگاں
دل ز جورِ خویشگاں شد بے جاں

Marfat.com

دل بہ بیلی میبرود کاسہ بدست
دل بہانہ جوئے دیدار است

دل بسے عیّار و مکّارے بود
دل بہ آزادی گرفتارے بود

دل بہ بازار آورد حُسن و جمال
دل خریداری کُند عشقِ جلال

دل طلبگارے بجوید جا بہ جا
دل دل آزارے بجوید جا بہ جا

دل پئے دیدار بردارے شود
دل پئے اقرار انکارے کُند

دل گہے ہشیار گہہ دیوانہ ایست
دل گہے شمع و گہے پروانہ ایست

دل کُند ذکر رواں فکر عیاں
دل کُند فکر عیاں را جاوداں،

Marfat.com

دل عطائے محسناں با بیکساں
دل جزائے بیکساں با محسناں

دل طبیب جملہ علّت ہائے ما
دل دوائے لادوا دل کیمیا

دل پئے ہر مشکلے مشکل کشا
دل پئے ہر منزلے منزل نما

دل بود چارہ گرے چارگاں
دل بود زادِ رہے بے زادگاں

دل فقیراں را بیاموزد شہی
دل بود سر مستیٔ خود آگہی

دل قلندر ہست اندر سینہ
دل سمندر ہست اندر سینہ

دل برائے کلّ شئِ اصل و جاں
دل بود بانگِ درائے کن فکاں

Marfat.com

دِل بہ جہاں چوں بائے بِسمِ اللہ بُوَد
دِل ہمہ اِسرارِ اِلّا اللہ شُوَد ،

دِل شہود و شاہد و مشہُود ہست
دِل حمید و حامد و محمُود ہست

دِل بوَد نُورِ محمّد را امِین
دِل چراغِ رحمتہ للعالمین

دِل حجابِ میم در احمد احد
دِل شہودِ غیبِ اللہُ الصّمد

دِل بود نُورالسّماواتِ والارض
دِل زِ اللہ بہرِ مخلُوق است فرض

دِل بود سرچشمۂ اسمائے کُل
دِل میانِ جزو و کُل باشد چُوں پُل ،

دِل عبادت ہست بہرِ مومناں
دِل شہادت ہست بہرِ عاشقاں

Marfat.com

دِل سگاں را داد بر شیراں شرف
دِل مثالِ لعل تابانِ خزف

نفی و هم اثبات را جوهر بود
دِل صفات و ذات را مظهر بود

دِل سیه خالیست بر رخسارِ حُسن
دِل غزالِ نافه از تاتارِ حُسن

دِل به نورِ سید است رخشنده دلیل
دِل نمایدے نهایت در تجلیل

دِل مُزمّل طٰه و یاسین بود
دِل اَلَم نَشرح برائے دیں بود

دِل ذُنُوب الغیب را قادر بود
دِل ز کُنز اِحتنیب ... بود

دِل بود محبوب پیشِ کبریا
دِل بود مطلوب پیشِ اولیا

Marfat.com

دلِ شہادت میدہد بر غیبِ حق
دل بہ بحرِ صبغۃُ اللّٰہی غرق

دل ز جامِ بندگی مست و خراب
دل بہ کامِ خواجگی حسنُ المآب

دل درونِ سینہ جانِ بیقرار
دل درونِ سینہ جاں در انتظار

دل بہ نفسِ مطمئن بانگِ ہزار
دل برائے دخلِ جنّت راہوار

دل وصالِ عبدہٗ با وحدہٗ
دل جمالِ وحدہٗ در عبدہٗ

دل نمودِ وحدہٗ در عبدہٗ
دل شہودِ عبدہٗ در وحدہٗ

دل بہ لا موجود الّا اللّٰہ بود
دل بہ لا مطلوب وجہُ اللّٰہ بود

Marfat.com

شانِ الستؑ

Marfat.com

Marfat.com

حُسن دِل کارید در کشتِ الست
رنگ و بُوئے نیستی آمد بہ ہست

تابِ عشق و آبِ اخلاص و وفا
نخلِ طیّب را دہد نورِ بقا

اصل باشد ثابتؒ اندر مکاں
فرعہا سُوئے سما اندر زماں

شاخ و برگ و غنچہ باہم ساختند
تا بنائے یک ثمر انداختند

نخلِ آبستن پئے اثمار ہا
جانِ سودائی پئے دیدار ہا

صد بہارِ بے خزاں درکار ہست
بارِ طیّب گرمی بازار ہست

Marfat.com

دَم بَدم نو جلوه ہا در بر زند
کُلَّ یومٍ شان را مظہر شود

کثرتِ نظّاره دامنگیر ہست
چشمِ بینا بسکہ بے تدبیر ہست

درمیانِ اختلافِ رنگ و بُو
خود نمائی میکند جوشِ نمُو

دیدرا بے دیدہ بہرِ دید کُن
تا بیابی معنیِ علمِ لدُن

صُورتِ معنی حجابِ راز ہست
کیفِ نغمہ ماوراءِ ساز ہست

مستیِ فکر و نظر را دریاب
تا برآید از درُونت آفتاب

اِیں ثمرہا بہرِ چشم و عقل نیست
ایں ثمرہا کیف و حالِ زندگیست

Marfat.com

این ثمرها بادهٔ درخُمِ یقین
این ثمرها مستیِ رُوحُ الامین

این ثمرها گردشِ جامِ الست
این ثمرها بادهٔ گُلفامِ مست

این ثمرها جوششِ مینائے نُور
این ثمرها تابشِ نُورِ حضُور

این ثمرها کیمیائے معنوی
این ثمرها میکند جاں را قوی

این ثمرها محملِ لیلائے جاں
این ثمرها رونقِ حُسنِ بُتاں

این ثمرها دافعِ امراضِ جاں
این ثمرها تحفهٔ باغِ جناں

این ثمرها طُعمهٔ نفسِ لطیف
این ثمرها پاک گرداند کثیف

Marfat.com

این ثمرها عقل را شُد فرّ و فال
این ثمرها فهم را شُد پرّ و بال

این ثمرها قلب را سوز و سرور
این ثمرها روزنِ دیدارِ نور

این ثمرها رُوح را آرد بہ جوش
این ثمرها نغمۂ تارِ سروش

این ثمرها قفلِ بستانِ خفی
این ثمرها رازِ جان و اَیمنی

این ثمرها با صفا اِخفا دہد
این ثمرها محرمِ خانہ کند

این ثمرها سر بُرد تا سِدرہ
این ثمرها از جہت بالا بُرد

این ثمرها را بباب از نورِ جاں
این ثمرها باطنِ پیغمبراں

Marfat.com

این ثمرها فقر را جوش نمو
این ثمرها فقر را شد رنگ و بو

گرچه احمد را بسی بُد افتخار
لیک فخر فقر را وصفش شمار

Marfat.com

Marfat.com

فَقْر

Marfat.com

Marfat.com

فقر بیرون جست از نازِ الست
فقر بر سر داد آن رازِ الست

فقر با فتوحی صد رنگ نسبت
فقر بومِ شان را صورت‌گر است

فقر دارای جمال کن فکان
فقر دارای جلال کن فکان

فقر دم دم از عدم آید برون
فقر را دم دم نوید راجعون

فقر را دم یعبدون دم یعرفون
فقر را دم دم جهاد یجذبون

فقر را دم سابقون دم آخرون
فقر را دم دم نشانِ فاتحون

Marfat.com

فقر را دم دم پیام یار ہست
فقر را دم دم غلام یار ہست

فقر را دم دم قیام یار ہست
فقر را دم دم خرام یار ہست

فقر را دم دم نمود یار ہست
فقر را دم دم شہود یار ہست

فقر را دم بر سفر دم در سفر
فقر را دم دم تب و تاب شرر

فقر را باطن سفر ظاہر سفر
فقر را بر منزل جاناں نظر

فقر را دم آئینہ پیش نگار
فقر را دم صیقلی مصروف کار

فقر تا بد کاکل مشکین یار
فقر سرمہ سائے چشم گلعذار

Marfat.com

فقر حُسن آرائے وجہ اللہ بود
فقر را سودائے وجہ اللہ بود

فقر وقف تابش حسن ازل
فقر محوِ نازش حسن ازل

فقر را بے اختیاری اختیار
فقر را بے اعتباری اعتبار

فقر را نابود بودن بودن است
فقر را از جہان رہ پیمودن است

فقر بہر جلوہ سازی ہائے ذات
فقر بہر عشوہ کاری صفات

فقر را ظل گران نور جمال
فقر را تاب و توان نور جلال

فقر را مستی دہد نام و نشاں
فقر را مستی بود عمر دراں

Marfat.com

فقر را مستی سرورِ جاودان
فقر را مستی حضورِ جانِ جاں

فقر را مستی زبوئے فکرِ یار
فقر را مستی زہوئے ذکرِ یار

فقر را مستی سراپائے وجود
فقر را مستی دہد لطفِ نمود

فقر را مستی بہ ہستی آورد
فقر را مستی سوئے مستی کشد

فقر را مستی دہد آں ذوق و وجد
کو نتابد مثلِ انجم ریگِ نجد

فقر را مستی بود سازِ نجات
فقر را مستی بود دائم صلوٰۃ

فقر را مستی قیام وہم قعود
فقر را مستی رکوع وہم سجود

Marfat.com

فقر را مستی بود عین عیاں
فقر در مستی بود چوں ماہیاں

فقر اندر بحر مستی در شنا
فقر از مستی خورد آبِ بقا

Marfat.com

Marfat.com

حضرت آدمؑ

Marfat.com

Marfat.com

قرنہا چوں فقر اندر جاں تپید
نخلِ طیبِ بارِ آدم آفرید

خاک و باد و آب و نار آمیختہ
بارِ آدم را بناء شُد ریختہ

خاکیاں۔ افلاکیاں حیراں شُدند
نوریان و ناریاں سوزاں شُدند

خاک را عجز و توکّل در نہاد
حارص و مغرور و طامع شُد باد

آب باشد با حیا و با وفا
نار کردے بے حیا پُر از ریا

ضد ہا با ضد ہا یکجاں شُدے
تلخ با شیریں پس نوشاں شُدے

Marfat.com

یک یک را رجوع اصل ہست
بارِ آدم را رجوع وصل ہست

عُنصر و جوہر بہ گیرو دار ہست
ظاہر و باطن پے کردار ہست

اَحسَنُ التَقویمُ خلعت یافتے
عَلَّمَ الاسمَاءُ دولت یافتے

با ملائک صُورتِ مسجُود شد
از حجابِ علمِ جن مردُود شد

خُوب رُو و خُوب خُو خُوب بُو
نفس و عقل و قلب را سوزِ نمو

مَست و بیخُود از سرُودِ بندگی
ہست و باخود از وفورِ زندگی

جنّتِ خاموش باطن خوش نیافت
سُوئے ارضِ ظاہری دیوانہ تافت

Marfat.com

از لطافت تا کثافت می رسید
حرف ها پیدا در و معنی نه دید

صد کرشمه ها نفس را می کشید
جانِ آدم بهرِ جنّت می تپید

باصره را شد نظر بارِ گران
ذائقه آفت چشیدے از زبان

سامعه را گوش رنج کر شدے
لامسه را جسم دردِ سر شدے

قوتِ شامه ز بینی زار شُد
آدمی از نا بیی لاچار شُد

گریه باقیِ ظلمتُ نفس کرد
خواست فاغفرلی به جان از رنج و درد

مغفرت جان راکُند جولان سُبک
مغفرت فردوسِ حسّ مُشترک

Marfat.com

مغفرت تابانیِ حسنِ خیال
مغفرت کیف و سرورِ جذب و حال

مغفرت حس را بہ حرکت آورد
مغفرت فردوسِ معنی می شود

مغفرت تنویرِ حسِ واہمہ
مغفرت توقیرِ حسِ واہمہ

مغفرت تسکینِ حسِ حافظہ
مغفرت تمکینِ حسِ حافظہ

مغفرت باشد کلیدِ قفلِ جاں
مغفرت شادابیِ باغِ جناں

مغفرت تاب و تبِ بیتاب ہست
مغفرت آب و نمِ بے آب ہست

مغفرت درمانِ بے درمان ہست
مغفرت سامانِ بے سامان ہست

Marfat.com

مغفرت باشد قرارِ بیقرار
مغفرت بے پردگاں را پردہ دار

مغفرت لاچار را دستِ عطا
مغفرت بیمار را جامِ شفا

مغفرت لَا تَقْنَطُوْ را نَقْنَطُوْ
مغفرت بے آبرُو را آبرُو

مغفرت زادِ رہِ محتاج ہست
مغفرت بہرِ دُعا معراج ہست

مغفرت سوز و سرُورِ ذکر ہست
مغفرت نُورِ حضُورِ فکر ہست

بارِ آدم جوشِ فَاغْفِرْلِی بیافت
بار آدم نوشِ فَاغْفِرْلِی بیافت

بارِ آدم در توکّل پے بہ برد
بارِ آدم را توکّل پرورید

Marfat.com

بارِ آدم با توکّل بستہ شُد
بارِ آدم از تپِ جاں رستہ شُد

بارِ آدم را توکّل شُد دلیل
بارِ آدم را توکّل شُد سبیل

بارِ آدم از ندامت وارہید
بارِ آدم با قیامت می جہید

بارِ آدم تعرُفُ الاشیاء کرد
بارِ آدم در پےِ حق رہ نورد

بارِ آدم ظاہرِ اَشیا بہ دید
بارِ آدم باطنِ اشیا چشید

بارِ آدم حکمتِ اشیا بدید
بارِ آدم نعمتِ اشیا چشید

بارِ آدم نُدرتِ اشیا بدید
بارِ آدم قدرتِ اشیا چشید

Marfat.com

بارِ آدم شوکتِ اشیا بدید
بارِ آدم رحمت اشیا چشید

بارِ آدم معنی اشیا بدید
بارِ آدم مستیِ اشیا چشید

بارِ آدم جامع اشیا شُدے
بارِ آدم لامع اشیا شُدے

بارِ آدم محرمِ اشیا شُدے
بارِ آدم حاکم اشیا شُدے

بارِ آدم دلبرِ اشیا شُدے
بارِ آدم محورِ اشیا شُدے

بارِ آدم داورِ اشیا شُدے
بارِ آدم قادرِ اشیا شُدے

بارِ آدم را تفکر شد بہ بار
بارِ آدم را تدبّر کاروبار

Marfat.com

بارِ آدم احسنُ التقویم شُد
بارِ آدم سرورِ اقلیم شُد

صد لذائذ ہست پنہاں در حیات
مثلِ آدم نِہ قدم در کائنات
تا کجُا با طعمۂ کام و دہن
می فریبد عاشقاں را کس بہ فن

تا توانی رستہ می شو از حواس
تا نہ مانی چوں بہائم در ہراس
بارِ آدم راخور و فرزانہ شو
در رہِ صدق و صفا مستانہ رو
ایں چہا و از کجُا و تا کجُا؟
افتراق و اختلاف است جا بجا

گردِ خود میگرد و گرد و پیش بیں
حرف ہا بر خواں گُلِ معنی بہ چیں

Marfat.com

در میانِ این دو فورِ کثرتے
ہست پیدا طرفہ نورِ وحدتے

تُعرفُ الاَشیا بہ این اضداد ہا
لذّتِ دانش بیارد عقل را

در میانِ صنعتانِ رنگ رنگ
بسکہ پُرکار است آن صانعِ قشنگ

جان گشتہ والہ و بیمارِ اُو
قلب سوزد از پئے دیدارِ اُو

بابہ آدم را خوری گر بے خطر
از چنین امراض می یابی مفر

دل بہ عشقِ اُو تپید گُل میشود
جان چنان نالد کہ بُلبل میشود

بابہ آدم جامعِ این سہ صفات
احسنُ التقویم را نورِ حیات

Marfat.com

نیست جامہ مایۂ عزّ و وقار
نفس و عقل و قلب آدم را عیار

نفس آں باشد کہ بہرِ جاں خورد
تا بہ کارِ عاشقی پے مے برد

نے برائے آں کہ فربہ میشود
مثلِ خر در گِل لگد کو بے زند

یا خرے کو بارِ پنبہ میبرد
جا گزیں در وسطِ دریا میشود

پس ز آں بارِ گراں غرقہ شود
سیری نفست بہ تو آں میکند

نفس خود را پیچ و سوزان و تپاں
روغنِ عقل از درونش کُن رواں

در چراغِ صنعتاں روغن بریز
کاوشِ فکر و نظر کُن تیز تیز

Marfat.com

این و آن و ما و تو کن جستجو
گرد و پیش و زیر و بالا چارسو

این تلاشت در تلاطم جاهلی
نارسی ها - نارسی ها - نارسی

قلب را با نارِ عشقی برفروز
تا شبِ باطن همی تابد چو روز

روغنت روشن شود از فضل آن
فهم یابی بر رموزِ صنعتان

زنده و تابنده گردی چون چراغ
از دم شعله به نوشی صد ایاغ

در مقامِ آدمی پخته شوی
بر زمین حکمِ خلافت میزنی

آدمی را چون نزدِ لِ رض هست
ضبط و نظمِ ظاهر او را فرض هست

Marfat.com

بارِ آدم در قیامِ ظاہر است
بارِ آدم را ہتمامِ ظاہر است

بارِ آدم التزامِ ظاہر است
بارِ آدم انصرامِ ظاہر است

بارِ آدم صبح و شامِ ظاہر است
بارِ آدم صیدِ دامِ ظاہر است

بارِ آدم شادکامِ ظاہر است
بارِ آدم دُور جامِ ظاہر است

بارِ آدم دَر کلامِ ظاہر است
بارِ آدم را پیامِ ظاہر است

بارِ آدم جلوہ بامِ ظاہر است
بارِ آدم را سلامِ ظاہر است

بارِ آدم در خرامِ ظاہر است
بارِ آدم را دوامِ ظاہر است

Marfat.com

بارِ آدم احتدام ظاہر است
بارِ آدم پیش امام ظاہر است
بار آدم مظہر جانان ہست
کلّ شئے از تاب اُو تابان ہست
مظہر آں باشد کہ می تابد بروں،
مظہر آں باشد کہ می پیچد دروں،

Marfat.com

Marfat.com

حضرت نوحؑ

(آدمِ ثانی)

Marfat.com

Marfat.com

فقر چوں بر ارض گردید استوار
در پئے افلاک شد مصروفِ کار

تا نماید نوریاں را نار چیست
تا بجوید آں گلِ بے خار کیست

جامۂ آدم بہ مستی بر درید
بارِ تازہ بر سرِ شاخے دمید

نوح با جوشِ بطوں ظاہر شدے
ایں حیاتِ آب و گِل در بر شدے

ہمچو فنکارے کہ نقشِ نو کشد
نقشِ اوّل را ز سر بر سر کشد

بر سرِ مخلوق حشرِ نو بہیید
نفس و عقل و قلب جملہ اِتپید

Marfat.com

ساکنانِ ظاہری معدُوم کرد
ساکنان باطنی معلُوم کرد

در پئے نوح فوجہا جولاں شُدے
در بُطونش موجہا رقصاں شُدے

فیلہا چُوں ماہیاں پیچاں شُدے
ماہیاں چُوں طائراں طیراں شُدے

عالِم امکان بس ویراں شُدے
عالِم باطن بس آباداں شُدے

لُعبانِ آب وگِل سوزاں شُدے
لُعبانِ جان ودِل تاباں شُدے

یک جہانِ کُہنہ چُوں برباد کرد
صد جہانِ نو بہ نو ایجاد کرد

بارِ اوّل تلخ شُد بہرِ زباں
بارِ ثانی داد شیرینی بہ جاں

Marfat.com

بارِ اوّل مستی خوابِ و خیال
بارِ ثانی مستی آبِ زلال

بارِ اوّل مستیِ خوف و رجا
بارِ ثانی مستیِ آبِ حیا

بارِ اوّل مستیِ جہل و ظلوم
بارِ ثانی مستیِ نورِ علوم

بارِ اوّل مستیِ شرمندگی
بارِ ثانی مستیِ تابندگی

بارِ اوّل مستیِ با کیف و کم
بارِ ثانی مستیِ تیغِ دو دم

بارِ اوّل مستیِ رنج و الم
بارِ ثانی مستیِ بود و عدم

بارِ اوّل مستیِ رنجِ خمار
بارِ ثانی مستیِ لطفِ بہار

Marfat.com

بارِ اوّل مستیٔ رنجِ سفر
بارِ ثانی مستیٔ رقصِ شرر

بارِ اوّل مستیٔ صبر و جفا
بارِ ثانی مستیٔ شکر و رضا

بارِ اوّل مستیٔ سازِ خروش
بارِ ثانی مستیٔ سازِ سروش

بارِ اوّل مستیٔ ذکر و درود
بارِ ثانی مستیٔ جامِ شہود

بارِ اوّل مستیٔ فکر و فن
بارِ ثانی مستیٔ حسنِ لقا

بارِ اوّل مستیٔ ارکانِ دیں
بارِ ثانی مستیٔ وجدانِ دیں

بارِ اوّل مستیٔ بانیشِ فصل
بارِ ثانی مستیٔ بانوشِ وصل

Marfat.com

بارِ اوّل مستیِ حور و قصور
بارِ ثانی مستیِ نورِ حضور

بارِ اوّل مستیِ خوف و رجا
بارِ ثانی مستیِ مردِ وفا

بارِ اوّل مستیِ فکر و نظر
بارِ ثانی مستیِ زاغ البصر

بارِ اوّل مستیِ گوش و زباں
بارِ ثانی مستیِ کلّ اللساں

بارِ اوّل مستیِ از صرف و نحو
بارِ ثانی مستیِ از سُکر و صحو

بارِ اوّل مستیِ با خود بدن
بارِ ثانی مستیِ بے خود شدن

بارِ اوّل مستیِ آب و گیا
بارِ ثانی مستیِ صبحِ صفا

Marfat.com

بارِ اوّل مستیِ نام و نمود
بارِ ثانی مستیِ صحو و وجود

نوح با بے مایگی شد مایہ دار
نوح را پیدا بہ باطن عکسِ یار

نوح رستے با وجودِ معنوی
نوح جستے با شہودِ معنوی

نوح را تابانیِ باطن عیار
نوح را جولانیِ باطن قرار

نوح را باطن حیاتِ جاوداں
نوح را باطن مکاں باطن زماں

نوح را باطن بنائے زندگی
نوح را باطن ادائے بندگی

نوح را باطن بہائے زندگی
نوح را باطن جزائے بندگی

Marfat.com

نُوح را باطن صدائے زندگی
نُوح را باطن عطائے بندگی

نُوح را باطن صفائے زندگی
نُوح را باطن ضیائے بندگی

نُوح را باطن ردائے زندگی
نُوح را باطن حیائے بندگی

نُوح را باطن شعورِ زندگی
نُوح را باطن سُرورِ بندگی

نُوح را باطن شعارِ زندگی
نُوح را باطن بہارِ بندگی

نُوح را باطن بُوَد بُود و عدم
نُوح را باطن بود بحرِ کرم

Marfat.com

Marfat.com

برزخ

Marfat.com

Marfat.com

کشتِ ظاہر از دمِ باطن تپید
نخلِ طیّب را نم و آبے رسید

رنگ و لذّت بوئے نو آمد بجوش
شاخ از ذوقِ نمو اثمار پوش

سیلِ رنگ و سیلِ لذّت سیلِ بُو
زیر و بالا گرد و پیش و چار سُو

اختلاف و کثرتِ فصلِ ثمر
رشتۂ توحید را گم کرده سر

بارِ طیّب ش ہر کار اعتدال
فرعہا زائد ولے بس خال خال

کثرتے گردد غوی از دیدِ او
وحدتے مستِ خمارِ وحدہٗ

Marfat.com

خلقتے اندر پسِ دیوانۂ
اُو بہ کارِ خویش بس فرزانۂ

گاہ اُدریس است بر اُوجِ حیات
اُصلہا را می دہد لُطفِ ثبات

عاد با حشرِ تنوع ظاہر پرست
در میانش ہُود مخمورِ الست

حضرتِ صالح بَرِ قومِ ثمُود،
لذّتِ اِسلام را وا می نمُود

جان و تن آور بہ رَبطِ معنوی
تا بہ عالم ناقۃُ اللہ می شوی

Marfat.com

حضرت ابراہیمؑ
(خلیل اللہ)

ن

Marfat.com

Marfat.com

نخلِ طیّب صدقِ فیا منتہا چشید
تا سرِ شاخے براہیمے رسید

با خُدا و باحیا و با وفا
فخرِ ایماں، نازِ تسلیم و رضا

جانِ وحدت سوزِ ملّت سازِ عشق
غیرتِ انسانیت شہبازِ عشق

نسبِ خُود دادے پئے یغمائے عشق
نسبتش شُد دیدۂ بینائے عشق

ظاہری نسبت بہ ضربِ لا شکست
دینِ فطرت را بہا و رنگ بست

در طلوعِ نفس پیچید و تپید
تا ز نورِ نفس چوں کوکب دمید

Marfat.com

لَا اُحِبُّ الآفلین دم دم بگفت
از دم اُو گُلشنِ ہستی شگفت

دَر جہولِ قلب مجبُور و نزار
فیضِ نورش کردہ چوُں مہ تابدار

بِھدیِ رَبّیِ می سرود از سوزِ جاں
تا ز قومِ الضَّالّیں باشد نہ آں

گمرہی از کُفرِ قلب آید بہ کار
ہست در فردوسِ جاں ایں کُفر مار

وائے بس آدم کہ گُمرہ شد ازو
نقدِ گندم را فروشد بہرِ جو

بر صراطِ مُستقیم آندم روی
چُوں ہدایت ہائے رَبّی را پزی

بِھدیِ رَبّی جذبہ و احساس ہست
ایں دمے آفاق و دمِ انفاس ہست

Marfat.com

یَهدِی رَبّی را اَسدو سامان کُن
یَهدِی رَبّی مایۂ ایمان کُن

ماہِ قلب اندر شبِ جاں کاستے
در حجابِ رُوح طُوفاں خاستے

عِشق پیچید از تب و تابِ حجاب
حُسن خشید از نم و آبِ شباب

آفتابِ نُورِ رُوح آمد بُروں
گفت ابراہیم "مِمّا تُشرِکُوں"

وارہیدہ اُو ز شِرکِ ما و تو
مست و جولاں در سرودِ وحدہٗ

آں زماں شد نُورِ سُبحانی عیاں
منکشف گردید لُطفِ لامکاں

رُوبرُوئے دیدہ ہا دیدار ہست
ہر کجا رُو کرد و جہِ یار ہست

Marfat.com

از طلسمِ کثرتے وحدت نمود
شاہد و مشہود شد عینِ شہود

پس برست از شرکِ احساسِ وجود
شعلۂ توحید بر آمد ز دود

فقر بالید از سرورِ معنوی
فقر تاباں شد ز نورِ معنوی

نفس و قلب و روح زندہ شد ازو
آدمِ نادان بندہ شد ازو

کشتیٔ اشکستہ بر ساحل رسید
راہ گم گشتہ بمنزل رسید

طفل گریاں شفقتِ مادر بدید
طفل حیراں رحمتِ پدری چشید

نفسِ حیواں شرفِ انساں یافتے
عقلِ نالاں ظرفِ امکاں یافتے

Marfat.com

قلبِ سوزاں نورِ ایماں یافتے
عشقِ بیچاں سوئے جاناں تافتے

نشانِ فطنت حرص و شہوت باختے
مطمئنّہ قلب گنجے یافتے

کُلّ شیٔ مظہرِ جاناں شُدے
از پسِ جاں نورِ جاں تاباں شُدے

از علائق ہائے جسم و جاں رہید
تا بہ دہلیزِ درِ جاناں رسید

نورِ دیدہ بہرِ دیدن پیش کرد
عاشقاں را منزلت با بیش کرد

ہر کہ از جامِ شہادت می چشید
شاہد و مشہود را در عین دید

آنکہ بہرِ دیدِ جاں تیار شُد
زیرِ خنجر یا بہ اوجِ دار شُد

Marfat.com

دید زقصید وپے وصلے تپید
جاں فتیلہ ساخت در شمعے کشید

شعلہ عنوانِ وصالِ یار شُد
صد فتیلہ بہرِ آں درکار شُد

سوزِ بُلبل آتشِ گُل برفروخت
ما سوا اللہ را کُلّی بسوخت

با نیازِ عشق وقفِ ناز شُد
پس براہیمے خلیلِ راز شُد

خوش ثمر بر نخلِ طیّب شد پدید
عاشقاں را دیدِ اُو شُد روزِ عید

ظاہرِ آدم بباطن جُفت کرد
دُرِّ معنی را بجاں با سُفت کرد

لذّتِ نو داد قشرِ مغز را
طعمۂ جاں ساخت بارِ نغز را

Marfat.com

سُرخ و سبز و زرد اُو بوئے جمال
در کبودِ چرخ اُو ہوئے جلال

با دمِ تیغِ درخشاں آمدے
با رمِ مستِ غزالاں آمدے

با فروغِ برقِ سوزاں آمدے
با فراغِ ابرِ باراں آمدے

با خرامِ مستِ بیاباں آمدے
با خمارِ چشمِ مستاں آمدے

با پیامِ موجِ طوفاں آمدے
با سلامِ شاہِ خوباں آمدے

با نیازِ بے نیازاں آمدے
با ادائے طرہ بازاں آمدے

چُوں بجوشش عشق بر رُوح نافتے
ہفت اقلیمِ حقیقت یافتے

Marfat.com

معرفت آموخت با قلب و جگر
جان را پیچید در فکر و نظر

صورت از بے صورتی موجود کرد
با شہادت یار را مشہود کرد

نخلِ طیّب را بہ قلب انداختے
با سرورِ "ربّنا" پرداختے

در توکل ثابت شد اصلہا
زاچنوں شد برگ و بار و فرعہا

آنچناں کردے رجوع با ظاہرے
طفل را چوں میل سوئے مادرے

دیدہ گوش و نطق او مادر شدے
معنیِ ہستی از وجودِ او شدے

راچنوں سوئے بطوں ایقان ہست
آں ز نورِ ربّنا تابان ہست

Marfat.com

این سفر از اول و تا آخر است
این سفر از باطن و تا ظاهر است

زیستن مُردن پئے جانان ہست
زیست ہم احسان و مرگ احسان ہست

این سہ[۳] اجزا بہر اُمّت کیمیا
بندگاں را میکُند کشور کُشا

فتنۂ کُفر است غولِ راہِ ما
میکشند ما را بسوئے ما سوا

رَبّنا وَاغْفِرلَنا دارُوئے آں
از دمِ صدق و صفا کُن حرزِ جاں

گر صلاحِ کارِ مِلّت پیش ہست
شو برائے[۵] ہمہ کہ حق اندیش ہست

Marfat.com

Marfat.com

حضرت یونسؑ

Marfat.com

Marfat.com

بابرلُونیس با سرورِ جان رُست
در وفورِ لذّتِ وجدان جُست

باطنش در پختگی آماده بُود
ظاهرش در خستگی جان داده بُود

برگِ بے برگی همه سامانِ اُو
مستیِ عشق است خان ومان اُو

رنگِ بیرنگی نمود بُودِ اُو
سازِ بے نفسی دمِ مسعودِ اُو

ناله و تسبیح پئے معبودِ اُو
کارِ درویشی همه مقصودِ اُو

عجز و بے خویشی نمود بُوئے اُو
هوش مدهوشی ادائے خوئے اُو

Marfat.com

رندی و مستی ہمانا یارِ او
روشنی گرمی کشادِ کارِ او

مردِ مومن ہست در دریائے جُود
مردِ باطن ہست در بحرِ وجُود

بر جہید از ساحلِ ظلم و جہول
در میانِ موجِ الطاف و قبول

آب رحمت داد تسکین و قرار
سختیٔ جاں یافت احسانِ بہار

تن ز مجبوری بہ آزادی رسید
جاں را صد مژدۂ شادی رسید

کشتِ امید از نمو گلزار شُد
اِنس از خوابِ گراں بیدار شُد

رنگِ ایمانی درو پیدا ستے
جوشِ سبحانی ازو برخاستے

Marfat.com

جان را آئینہ چوں یوسف زدود
ممکنات آدمی شد بے حدود

نقش با نقاش چوں بیدار شد
جملہ موجودات را سردار شد
نقش بے نقاش چوں بیدار شد
جملہ موجودات را مردار شد

پختہ دم را قعرِ دریا ساحلیست
بے دماں را حاصلی بے حاصلیست
تن چوں ساحل جان بحر بیکراں
غوطہ زن در خویش مثلِ ماہیاں

ماہیاں را آب تابِ آب ہست
ماہیاں را آب پیچ و تاب ہست
ماہیاں را آب خورد و نوش ہست
ماہیاں را آب پردہ پوش ہست

Marfat.com

ماہیاں را آب دید و گوش ہست
ماہیاں را آب عقل و ہوش ہست

ماہیاں را آب شُد نورِ حیات
ماہیاں را آب شُد راہِ نجات

ماہیاں را آب باشد زندگی
ماہیاں را آب باشد بندگی

ماہیاں از آب دم رامی دمند
ماہیاں از آب نورِ جاں چشند

ماہیاں را آب بہرِ شست وشو
ماہیاں را آب درکارِ وضو

ماہیاں را آب مخفی و مجاز
ماہیاں را آب وجدانِ نماز

ماہیاں را آب جلوہ گاہِ یار
ماہیاں را آب سجدہ گاہِ یار

Marfat.com

ماہیاں در آب زندہ می روند
ماہیاں بے آب مردہ می شوند

بارِ یونس با فروغ و با فراغ
بارِ یونس درمیانِ شب چراغ

بارِ یونس معدنِ اسرارِ حق
بارِ یونس مخزنِ انوارِ حق

بارِ یونس نوشش ایقانِ علوم
بارِ یونس جاذبِ حیّ و قیوم

بارِ یونس نجستہ از نورِ بطون
بارِ یونس سوز و سازِ نعبدون

بارِ یونس زیری و زاری جان
بارِ یونس عاجزی خواری جان

بارِ یونس اخذ از ظلم نفس
بارِ یونس رستن از بندِ قفس

Marfat.com

بارِ یونس عکسِ سبحانِ عظیم
بارِ یونس تابشِ دُرِّ یتیم

بارِ یونس کیفِ جانِ معنوی
بارِ یونس وجد و حالِ بندگی

یونسی آموز آگاهی بیاب
یونسی تابان شدن چون ماهتاب

یونسی تاب و توانِ فقر هست
یونسی سنگِ نشانِ فقر هست

یونسی "ما" محو "تو" از نورِ هو
یونسی باشد نویدِ ادخلوا

Marfat.com

حضرت یوسفؑ

Marfat.com

Marfat.com

بارِ طیّب نورِ باطن یافتے
بارِ طیب لطفِ ظاہر خواستے

مغز را با قشر کاروبار ہست
قشر بہرِ مغز پردہ دار ہست

مغز را جوشِ نمو بیدار ہست
قشر را بے مایگی درکار ہست

مغز طوفانِ سرورِ معنوی
قشر سامانِ کشادِ زندگی

مغز بستانِ بہارِ معنوی
قشر در باشد گرزو داخل شوی

مغز را صد موجِ لذت یم بہ یم
قشر را صد کارِ عفت دم بہ دم

Marfat.com

مغز را جوشِ جلالِ ذات ہست

قشر را ہوشِ جمالِ ذات ہست

مغز را بس انقلاب اندر خرام

قشر را لرزیدن است اندر قیام

مغز باشد قاہری جادوگری

قشر باشد عاجزی بیچارگی

مغز را جلوہ گری عشوہ گری

قشر را مثلِ غلامان چاکری

مغز را ہر لحظہ صد شانِ نوی

قشر را اندر حیا ثابت روی

مغز جولان است با ناز و ادا

قشر جُنبان با نیاز و با حیا

مغز مختارِ کُل و موجود ہست

قشر محکوم و فنی نابود ہست

Marfat.com

مغز را کار است با لطف و جفا
قشر را کار است با شکر و رضا

مغز را دائم لبت دائم الف
قشر را دائم بود ذوق و شف

مغز چوں با قشر پیوستہ شود
از شب تار نفس رستہ شود

نخل طیب سوز یعقوبا چشید
شان کنعاں با یوسف کشید

لطف مغز از قشر او پیدا شدے
قشر بہ دید او شیدا شدے

روئے خود بے آئینہ بیند نہ زن
مغز بہر قشر می آید برن

ایں ہمہ پیچید فی بہر و نمال
بار یوسف را برد سوئے وصال

Marfat.com

باطنت یوسف زلیخا ظاہرت
فہم کن تا زود یابی مغفرت

تا خوری کاہ قصص برگ فسوں
میشوی مثل بہائم پست دوں

بار یوسف آب و تاب جان ہست
بار یوسف گرمی ایمان ہست

بار یوسف لذت قرآن ہست
بار یوسف قرأت رحمان ہست

بار یوسف آیۂ فرقان ہست
بار یوسف کل یوم شان ہست

بار یوسف قلب آبادان ہست
بار یوسف عقل فیروزان ہست

بار یوسف نفس مسلمان ہست
بار یوسف جلوۂ انسان ہست

Marfat.com

بارِ یوسف کعبهٔ افلاکیان
بارِ یوسف قبله‌گاهِ خاکیان

بارِ یوسف اجتهادِ زندگی
بارِ یوسف اعتمادِ زندگی

بارِ یوسف اعتدالِ زندگی
بارِ یوسف فر و فالِ زندگی

بارِ یوسف نظم و ضبطِ زندگی
بارِ یوسف حسن ربطِ زندگی

بارِ یوسف نغمهٔ چنگِ حیات
بارِ یوسف نورِ آهنگِ حیات

یوسفِ خود کن برون از چاهِ نفس
سوز با نارِ محبت خار و خس

سوی مصرِ جان روان شو بی‌خطر
بر نسیمِ عشق طی کن این سفر

Marfat.com

دشتِ نشان وکوہِ فطنت بر گذر
غولِ حرص وگرگِ شہوت کُن ہدر

از خیالِ ماہ بکلی پاک شو
در رہِ صدق وصفا بیباک رو

تا رسی در شہرِ خوباں بے طلب
بر مسبّب تکیہ داری نے سبب

شہرِ خوباں ایں جہانِ رنگ و بُو
اندروبے بادہ می جوشد سبُو

لذّتِ نظّارہ وکام ودہن
نفس وعقل وقلب را گیرد بہ فن،

شہرِ خوباں یک سراب ہوش ہست
تشنگی جان وتن بر دوش ہست

تا نہ آئی با متاعِ دل دراں،
بازیِ اطفال باشی بے گماں

Marfat.com

با متاعِ دل بہ بازارے بہ رَو
با متاعِ دِل خریدارے بہ جو

دِل بجُز اخلاص ہستی چیز نیست
دِل ورائے عشق و مستی چیز نیست

گرم بازارے بہ یابی بہرِ دِل
نو خریدارے بہ یابی بہرِ دل

لیک جوہر جوہری را داستاں
گوہرے نادر مدہ با ناقصاں

جوہری کاں را بہ سر سودا بود
جوہری کو چوں زلیخا می تپد

جوہری آب و حیائے جوہر است
جوہری قدر و بہائے جوہر است

جوہری چوں مزرعِ طیّب شجر
جوہری شادابی طیّب شجر

Marfat.com

جوهری جوہر لباس یک دگر
جوهری جوہر شناس یک دگر

جوہر یوسف زلیخا می خرد
جوہر یوسف بہ حقدارے رسد

از زلیخا یوسفے یابد قرار
از زلیخا یوسفے یابد بہار

با زلیخا یوسفے دمساز شد
باطنے با ظاہرے ہم راز شد

درمیان شان حکایت ہا برفت
درمیان شان شکایت ہا برفت

درمیان شان جدائی در وصال
درمیان شان بسے جنگ و جدال

این ہمہ زیر و بم ناپختگی،
ہر دو را آرد بسے آشفتگی،

Marfat.com

هر که آشفته شگفته می شود
دُرِّ جان در رشتهٔ سُفته می شود

اتصالِ ظاهر و باطن شدے
جانِ یوسف شد زلیخا تن شدے

بارِ یوسف پختگی ہا یافتے
در جہاں نو غلغلہ انداختے

حُسنِ معنی حُسنِ صورت یافتے
زندگی فیضانِ ندرت یافتے

کثرتِ انواع وحدت یافتے
وحدتِ انوارِ کثرت یافتے

رنگِ حیرت بارِ یوسف را جمال
بوئے عصمت بارِ یوسف را جلال

یوسفی بے نفسی با نفس ہست
یوسفی خوش مستیِ جامِ الست

Marfat.com

یوسفی با فقر بیداری بود
یوسفی با کیف ہشیاری بود

یوسفی الفاظ را معنی دہد
یوسفی از خاک گلہا می دمد

یوسفی باشد قیام اندر نفس
یوسفی آرد فلاح بے پیش وپس

یوسفی آئینۂ عین عیاں
یوسفی نام ونشان بے نشاں

Marfat.com

حضرت موسیٰ

ر

Marfat.com

Marfat.com

نخلِ طیب رُست با شانِ نوی
نخلِ طیب فقر گردش بس قوی

بیخ و بُن از عشق شد میخوار و مست
برگ و بار و غُنچه ها سرشار و مست

آب و نار و خاک و باد آبے کشید
صد ہزاران شعلہ و شبنم دمید

سوزِ بلبل از لبِ گُل خاستے
سازِ گُل از بلبلے پیداستے

حُسن را آئینِ عشق آمد بکار
عشق را حُسنِ ادا دادے بہار

حُسن می سوزید از تبدیلِ ذات
عشق را تابید تزئینِ صفات

Marfat.com

حُسن آموزید اندازِ نیاز
عشق می ورزید عشوہ ہا و ناز

حُسن جا بکدست محتاج نظر
عشق چوں معصوم طفلے خود نگر

حُسن قاہر شان رحمت وا نمود
عشق مُضطر محو اندر ہست و بُود

حُسن جابر مائل شفقت شُدے
عشق بے سرمایہ قدرت شُدے

حُسن را مستی ز غیب آرد بروں
عشق را ہستی کشد سوئے فسوں

حُسن را ہستی دہد ذوقِ نمود
عشق را مستی پئے بست و کشود

حُسن را جوشش تماشا در برش
عشق را ہوشش تقاضا در سرش

Marfat.com

حسن در آرائش و تزیین محو
عشق وقفِ مُوشگافِ صرف و نحو

حُسن را تاب و تواں بیتاب کرد
عشق را عقل و گماں بے آب کرد

حُسن را مشاطگی محبُوب کرد
عشق را بے چارگی مجبُوب کرد

نخلِ طیب با فسُونِ کار رُست
بارِ مُوسےٰ با جنُونِ کار جُست

از پئے اظہارِ باطن بیقرار
از پئے دیدارِ ظاہر زار زار

ایں تنِ خاکی کہ اندر نار سوخت
از دمِ اِنّیؔ اِنَا اللہ بر فروخت

ظاہر و باطن رفیقِ یک دِگر
از دمِ اِنّیؔ اِنَا اللہ بہرہ ور

Marfat.com

در پسِ آئینہ باطن می سرود
طوطی ظاہر بہ حیرت لب کشود،

جاماہائے گفتگو وآرزو
جان می نوشید از مینائے ھُو

بزم دل روشن ز عقل و فہم شد
دور شبہائے گمان و وہم شد

از تجلّی ربّہ جاں نور شد
ریزہ ریزہ نفس مثلِ طور شد

ماہتابے عَلّم الاسماء دمید
حرف را معنی بہ تن جانے رسید

عَرَفتُ ربّی را بربیّ شد عیار
عَرَفتُ ربّی را بربیّ شد قرار

عَرَفتُ ربّی را بربیّ محور است
عَرَفتُ ربّی را بربیّ مصدر است

Marfat.com

عَرَفتُ ربّی را بربّی قیل و قال
عَرَفتُ ربّی را بربّی جذب و حال

عَرَفتُ ربّی را بربّی نورِ چشم
عَرَفتُ ربّی را بربّی جاہ و حشم

عَرَفتُ ربّی را بربّی گفتگو
عَرَفتُ ربّی را بربّی آبرو

عَرَفتُ ربّی را بربّی دیدِ گوش
عَرَفتُ ربّی را بربّی جذبِ ہوش

عَرَفتُ ربّی را بربّی بوئے یار
عَرَفتُ ربّی را بربّی روئے یار

عَرَفتُ ربّی را بربّی زندگیست
عَرَفتُ ربّی را بربّی بندگیست

عَرَفتُ ربّی را بربّی جزو و کُل
عَرَفتُ ربّی را بربّی بو و گُل

Marfat.com

عَرَفتُ رَبی را بَرَبّی رازِ دین
عَرَفتُ رَبّی را بَرَبّی سازِ دین

عَرَفتُ رَبّی را بَرَبّی یادِ راست
عَرَفتُ رَبّی را بَرَبّی سَرورِ است

اَز دمِ اِنّی اَنَا اللّٰہ باز گو،
مَعرفت را کُن بَرَبّی رُو برُو

سُوئے بزمِ نفسِ فرعون پَس برو
از دمِ اِنّی انا اللّٰہ باز گو

خویش را بردار جاں را پیش کُن
تا بش اِنی انا اللّٰہ بیش کُن

با عصائے جذبِ ایماں نہ قدم
سحرِ شک و وھم را می کن عدم

ریسمان بندِ دُنیا بندِ دین
می گزد چُوں مارِ ایقان و یقین

Marfat.com

بندِ دُنیا چیست؟ تن آسان بُدن
بندِ دیں آں بہرِ جاں ترساں بُدن

رسمِ فرعونی فلاحِ تن دهد
پس خیالِ نیک چوں طفلاں کشد

چوں بہ فرعوں ساختی فرعوں شدی
راہِ ملعوناں زدی ملعوں شدی

پس ازاں ناموسِ لِمَنِ المُلک زن
تن بہ پرورِ جانِ خود را می شکن

زُہرۂ جان را بہ بازوستے فروش
جامِ زندیقی و نارِ سحر نوش

سجدہ ہا بگذار پیشِ گاؤ و خر
دربدر شو مثلِ سنگِ رہگذر

پس غریقِ نیلِ خجلت می شوی
کارِ باطل را چہ اُجرت می بری

Marfat.com

نفُ بہ تُو وتفُ بہ کار و بارِ تو
جیف ہے نے دُنیا نہ دیں شد یارِ تو

موُسوی آموز فرعونی بسوز
با یدِ بیضا درخشاں شب چُوں روز

نفسِ مُسلم خود یدِ بیضا سے
عقل افروزاں یدِ بیضا سے

قلب آباداں یدِ بیضا سے
باطنِ انساں یدِ بیضا سے

قوُتِ ایماں یدِ بیضا سے
مظہرِ جاناں یدِ بیضا سے

عَلّمَ الاسما یدِ بیضا سے
یدرک الاشیا یدِ بیضا سے

تعرفُ الاشیا یدِ بیضا سے
حقیقت الاشیا یدِ بیضا سے

Marfat.com

حق پئے باطل پدیدا ساختے
عشق را حاصل پدیدا ساختے

جان ما را دل پدیدا ساختے
جذبۂ کامل پدیدا ساختے

جلوۂ واصل پدیدا ساختے
مستی کامل پدیدا ساختے

از نیام تن برون کن تیغ جان
از دم آں تیغ نوش آب رواں

با نگاہے ساز با عالم ستیز
با ازاجاء صف باطل بریز

رایت فتح مبیں از عشق ساز
از حجاب علم بیروں شو بہ ناز

علم بے معلوم بس محجوب ہست
علم با معلوم بس محبوب ہست

Marfat.com

علم بے معلوم شد پندار نفس
علم با معلوم شد اوبار نفس

علم بے معلوم ابلیسی بود
علم با معلوم جبریلی بود

علم بے معلوم بس مردار ہست
علم با معلوم برخوردار ہست

علم بے معلوم در شب شور و غل
علم با معلوم نورِ عقل کل

علم بے معلوم زیرین می کشد
علم با معلوم بالا میبرد

علم بے معلوم دردِ ناں بود
علم با معلوم مردِ جاں بود

علم بے معلوم سوزِ نارسی
علم با معلوم سازِ زندگی

Marfat.com

علم بی معلوم تعزیرِ حیات
علم با معلوم توقیرِ حیات

عشق تابد علم با معلوم را
شمس چون تابید مردِ دُم را

جمله اصحف صفیه سی دو رکن
مثل موسیٰ اجتبا و نور کن

ربِّ ارنی گو به شان موسوی
ربِّ ارنی گو به دامن معنوی

از تجلی دیده شو عشق کل
تا شناسی حرف گل از بوی گل

از حقیقت معرفت را زود یاب
تا شوی در راه حق بس کامیاب

پس حقیقت شو حقیقت را به بین
علم با معلوم کن حق الیقین

Marfat.com

ظاہر و باطن حقیقت در وصال
معرفت چوں برق زو تابد بہ حال

با جمالِ جانِ جاں شو تا بدار
ہر چہ خواہی کن خطر وا می گذار

عقلِ موسیٰ سوئے خضرِ قلب راں
تا شوی علمِ لدن را راز داں

آرزو ہا را غلامِ خویش ساز
در رہِ اخلاص رو محوِ نیاز

ماہیِ باطن کہ گفت از پیچ عقل
اصل را گم کرد و باقی ماند نقل

از تماشا گاہ ظاہر بر گذر
حوت را تا مجمع البحرین بر

درمیانِ عقل و قلب است آں مقام
کاندرو بے حرف معنی در کلام

Marfat.com

از خیالِ این و آں چوں وارہی
بس سمک تا مجمع البحرین رسی

موجِ عشق از اندروں جوشد بروں
ماہی باطن رواں گردد بہ خوں

موجِ عشقت ساحلِ جاں میشود
برقِ عشقت حاصلِ جاں میشود

گر صلاح خواہی مریدِ قلب شو
مثلِ میّت پیشِ ایں غسّال رو

قلب مومن ہست منہاجِ نجات
قلب مومن ہست معراجِ حیات

قلب را اصلاحِ باطن پیشہ ہست
قلب را صد نوش اندیشہ ہست

علمِ قلب از علم با معلوم ہست
عقل پیشِ قلب بس محروم ہست

Marfat.com

قلب زاید علم فوقِ علم ها
قلب تابد فهم را با حلم ها

علم بنده رحمةً من عندنا
علم بنده من لدنّا کاشفا

بنده شو تا بندگی تابان کند
زنده شو تا زندگی جولان کند

لا علمنا هست نورِ بندگی
انّک سبحانی سرورِ زندگی

علم را معصوم گر تابان کند
علم با معصوم وجدانی شود

قلب آرد عقل را زیرِ نگین
عقل گردد روشن از علم الیقین

از حجابِ علم عقل آید بروں
فهم می آموزد اندازِ جنوں

Marfat.com

چشم ظاهر بین چه باطن در رسد
مستی فکر و نظر را وا خرد

علم الاسما بسان گل دمد
راز پنهان عناصر وا شود

کشتی تن ملک مسکینان بدست
در پی او حرص مغضوبان بدست

این سفینه تن شکسته کند
تا ز دست غاصبان وا می رهد

تن شکسته جان پیوسته کند
تن شکسته جان گلدسته کند

تن شکسته جان را زنده کند
تن شکسته جان پاینده کند

تن شکسته جان تابنده کند
تن شکسته جان گردنده کند

Marfat.com

علم را معلوم چوں وجداں کند
علم با معلوم پس ایماں شود

علم بینا گشت از عین الیقیں
پس قضا و قدر را بینا ببیں

بہرِ حق اقدار ہا پیدا کند
رَدِّ باطل۔ با قضا پنجہ زند

چوں نیاز و ناز را یکجا کند
زندہ گرداند۔ بظاہر می کُشد

قلب چوں آید سرِ طفلِ نفس
دید صالح پور در دامِ ہوس

سرکشی و کفر بازی باختے
دودمانِ خویش را نہ شناختے

سر جُدا کرد از تنش با تیغ جذب
کارِ او میکرو لیک از حکمِ رب

Marfat.com

تا رہاند پدرِ نیک از رنج و درد
تا زب آید قصاصِ نیک مرد

پاک نفس و از محبّت بہرہ در
خوش نظر خوش تر سیر۔ فرمان بر

نفس را کشتن دہد جاں را فلاح
نفس را کشتن دہد جاں را صلاح

علم را معلوم چوں ایماں کند
علم با معلوم پس عرفاں شود

فضل بخشد قلب را حق الیقیں
تا شود موصوف با اوصافِ دیں

از تجلّی رتبہ تاباں شود
با سرِ وحدہ جولاں شود

تا ربیت از ربیت گوید زباں
ایں نمی گنجد نماید با جہاں

Marfat.com

علم رفت از درمیاں معلوم ماند
فہم رفت از درمیاں مفہوم ماند

با دمِ لا از فکاں بیروں جہد
با نمِ اِلّا چوکُن گوید شود،

قلب اندر قریۂ سیرت رسید
جملہ بیّنٰت را درکار دید

درمیاں دیوارِ ایماں خستہ رُو
گنجِ عرفاں بُد نہاں در زیرِ اُو

آں خزانہ مُلک دو اَیتام بود
صدق یک۔ اقرار دیگر نام بود

با دمِ جبریل دیوارے بہ بست
آں طلسمِ خستگی یکسر شکست

جان بالا می پرد سوئے کمال،
جان بالا می پرد بہرِ وصال

Marfat.com

ملّتِ موسیٰ خیالات و حواس
سرکش و کافر شد از وہم و قیاس

سامری فی الاصل ہستی زیرکی
کو فروزد نارِ ظن از نارسی

زینتِ آدم درو انداخته
جسد قیل و قال از وے ساخته

با علوم و فنّ مکر آراسته
با زبانِ آتشیں پیراسته

بر سرِ منبر چوں لب را میکشاد
انتشار و فتنہ در ملّت فتاد

نیست یک موسیٰ حقیقت آگہے
ورنہ دنیا سامری وار دہے

Marfat.com

Marfat.com

حضرت عیسیٰؑ

Marfat.com

Marfat.com

نخلِ طیّب از قیامِ عقل یافت
عقل کو با روئے جاناں نقل یافت

عقل کو از سوزِ باطن برخورد
عقل کو از سوزِ ظاہر می دود

سوزِ باطن عقل را تاباں کند
سوزِ ظاہر عقل را بے جاں کند

سوزِ باطن عقل آباداں کند
سوزِ ظاہر عقل را ویراں کند

سوزِ باطن عقل را بال و پر است
سوزِ ظاہر عقل را بارِ خر است

سوزِ باطن عقل را مستی دہد
سوزِ ظاہر عقل را پستی دہد

Marfat.com

سوزِ باطن عقل را نورِ بصر
سوزِ ظاہر عقل را پیچ نظر

سوزِ باطن عقل را آرد خبر
سوزِ ظاہر عقل را شُد دردِ سر

سوزِ باطن عقل پُر انوار کرد
سوزِ ظاہر عقل را عیّار کرد

سوزِ باطن عقل را ناصر کُند
سوزِ ظاہر عقل را ساحر کُند

سوزِ باطن عقل را حیدر کُند
سوزِ ظاہر عقل را آذر کُند

سوزِ باطن عقل را آرد سرُور
سوزِ ظاہر عقل را آرد غرُور

سوزِ باطن عقل را دادے کتاب
سوزِ ظاہر عقل را دادے حجاب

Marfat.com

سوزِ باطن عقل را کارِ ثواب
سوزِ ظاہر عقل را کارِ عذاب

سوزِ باطن عقل را با حق فزود
سوزِ ظاہر عقل را از حق ربود

سوزِ باطن عقل را با اہل کرد
سوزِ ظاہر عقل را پُر فصل کرد

سوزِ باطن عقل را نورِ وصال
سوزِ ظاہر عقل را نارِ فصال

عقل را با سوزِ باطن جُفت کن
تا بگیری بوئے از علمِ لدن

عقل را با سوزِ باطن کن چراغ
عندلیبِ قلب تا آید بہ باغ

عندلیبِ قلب را جان است عشق
عندلیبِ قلب را شان است عشق

Marfat.com

عندلیبِ قلب را با عشق زیست
عندلیبِ قلب را جز عشق نیست

عندلیبِ قلب عنوانِ بہار
عندلیبِ قلب بُستانِ قرار

عندلیبِ قلب را بانگ ہزار
عندلیبِ قلب جوشِ مرغزار

عندلیبِ قلب حسنِ رُوئے گُل
عندلیبِ قلب عشقِ بُوئے گُل

عندلیبِ قلب نشرِ خُوب رُو
عندلیبِ قلب حشرِ آرزُو

عندلیبِ قلب عقلِ پُر جنُوں
عندلیبِ قلب فنکاری بہ خُوں

عندلیبِ قلب جاں آرا بوَد
عندلیبِ قلب جاں افزا بوَد

Marfat.com

عندلیبِ قلب جاں تاباں کند
عندلیبِ قلب جاں عریاں کند

عندلیبِ قلب جاں سوزاں کند
عندلیبِ قلب جاں جولاں کند

عندلیبِ قلب جاں پرشاں کند
عندلیبِ قلب جاں رقصاں کند

خوش نسیمے از سوئے جاں تافتے
نخلِ طیب را جگر بشگافتے

اصلها و فرعها پیچاں شدے
شاخها و برگها رقصاں شدے

نخلِ طیب زندہ و گرندہ شد
با جمالِ نورِ جاں تابندہ شد

نخلِ طیب روشنی گرمی بیافت
از نسیمِ جاں جوشِ عشقی بیافت

Marfat.com

نخلِ طیب رنگ از بُوئی کشید
با مشامِ جاں مئے وحدت چشید

نخلِ طیب با تب و تاب شدہ
از دمِ مستی برآورد ے ثمر

بے نیازِ نامیہ نازِ ثمر
اہتزازِ نورِ جاں سازِ ثمر

عقل را حیرت فزود از دیدِ اُو
عشق را لذت فزود از دیدِ اُو

عقل را غیرت فزود از دیدِ اُو
عشق را حکمت فزود از دیدِ اُو

عقل را ذِلت فزُود از دیدِ اُو
عشق را قدرت فزُود از دیدِ اُو

عقل رازِ علم را معدوم کرد
عشق رازِ علم را معلوم کرد

Marfat.com

عقل را در نکته چینی نکته گم
عشق اندر نکته بیند رمز قم

عقل را با قم به اذن الله کار
عشق شد با قم به اذنی نابدار

عقل را تاب و تب از پندار هست
عشق را تاب و تب از دیدار هست

عقل جوید خویش را بیرون خویش
عشق یابد خویش را در خون خویش

عقل گوید با زبان علم و فن
عشق گوید با زبان ذوالمنن!

عقل جنبد با غبار قیل و قال
عشق جنبد با سرور جذب و حال

عقل می جوید جواب هر سوال
عشق می گوید جواب هر سوال

Marfat.com

عقل شد از فصل ہمہ بار بدان
عشق اندر وصل جاں را ساخت تن

بار طبیب از دم عیسے تپسید
بار طبیب از دم عیسے پدید

این دم عیسے وصال مغز و قشر
این دم عیسے مآل مغز و قشر

این دم عیسے جمال مغز و قشر
این دم عیسے جلال مغز و قشر

این دم عیسے اسرور مغز و قشر
این دم عیسے نشور مغز و قشر

از دم عیسے نفس ایمان یافت
از دم عیسے خرد وجدان یافت

از دم عیسے فروزاں قلب شد
از دم عیسے گلستاں قلب شد

Marfat.com

از دمِ عیسےٰ شرف دل جان یافت
از دمِ عیسےٰ شرف انسان یافت

از دمِ عیسےٰ حیات با دئے
از دمِ عیسےٰ نبات اندر بیٔہ

از دمِ عیسےٰ نفس در جزر و مد
از دمِ عیسےٰ نفس شُد برق و رعد

از دمِ عیسےٰ نفس ابر الست
از دمِ عیسےٰ نفس چوں فیل مست

از دمِ عیسےٰ نفس باراں شود
از دمِ عیسےٰ نفس قالُو دمد

از دمِ عیسےٰ نفس طاہر شود
از دمِ عیسےٰ عدم ظاہر شود

از دمِ عیسےٰ نفس دائم حضور
از دمِ عیسےٰ نفس آرد سرور

Marfat.com

از دمِ عیسیٰ نفس گردد صلوات
از دمِ عیسیٰ نفس یابد نجات

از دمِ عیسیٰ نفس جاں پُر راست
از دمِ عیسیٰ نفس پیغمبر است

از دمِ عیسیٰ نفس پیغام ہست
از دمِ عیسیٰ نفس انعام ہست

از دمِ عیسیٰ نفس چوں گل دمد
از دمِ عیسیٰ نفس از خود رہد

از دمِ عیسیٰ نفس طوفانِ نوح
از دمِ عیسیٰ نفس سامانِ روح

از دمِ عیسیٰ نفس لطفِ خلیل
از دمِ عیسیٰ نفس شد جبرئیل

از دمِ عیسیٰ نفس یونس شود
از دمِ عیسیٰ نفس مونس بود

Marfat.com

از دمِ عیسےٰ نفس یوسف بود
از دمِ عیسےٰ نفس تاباں شود

از دمِ عیسےٰ نفس موسےٰ نمود
از دمِ عیسےٰ نفس جاں راکشود

از دمِ عیسےٰ نفس اُمّ الکتاب
از دمِ عیسےٰ نفس حُسن المآب

از دمِ عیسےٰ نفس سوزِ مکاں
از دمِ عیسےٰ نفس سازِ زماں

از دمِ عیسےٰ نفس دائم جواں
از دمِ عیسےٰ نفس دائم رواں

از دمِ عیسےٰ چوں خواہی دم زدن
از دمِ خود میر دم با یار زن

بہ عیسےٰ افتخارِ جان ہست
بارِ عیسےٰ فقر را احسان ہست

Marfat.com

بارِ عیسیٰ فقر را تمکیں دہد
بارِ عیسیٰ فقر را مسکیں کُند

بارِ عیسیٰ جوشِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسیٰ نوشِ رُوح اللہ شود

بارِ عیسیٰ نورِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسیٰ طورِ رُوح اللہ شود

بارِ عیسیٰ جامِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسیٰ کامِ رُوح اللہ شود

بارِ عیسیٰ رازِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسیٰ سازِ رُوح اللہ شود

بارِ عیسیٰ بوئے رُوح اللہ بود
بارِ عیسیٰ روئے رُوح اللہ شود

بارِ عیسیٰ اِسمِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسیٰ جسمِ رُوح اللہ شود

Marfat.com

بارِ عیسیٰ جانِ رُوح اللہ بود
بارِ عیسیٰ شانِ رُوح اللہ شود

بارِ عیسیٰ راست رُوح اللہ حواس
بارِ عیسیٰ محوِ رُوح اللہ سپاس

جان را با دم ز رُوح اللہ کُن
جان مثلِ یم ز رُوح اللہ کُن

جان پُر نم پیش رُوح اللہ کُن
جان مریم پیشِ رُوح اللہ کُن

جان آبستن ز رُوح اللہ کُن
جان را روشن ز رُوح اللہ کُن

جان سینا پیش رُوح اللہ کُن
جان بینا پیشِ رُوح اللہ کُن

جان را تنویر رُوح اللہ کُن
جان را تصویر رُوح اللہ کُن

Marfat.com

جان را تقدیرِ رُوح اللہ کُن
جان را تدبیرِ رُوح اللہ کُن

جان دَر تعمیرِ رُوح اللہ کُن
جان را توقیرِ رُوح اللہ کُن

جان بادہ نوش رُوح اللہ کُن
جان مستِ ہوش رُوح اللہ کُن

جان وقفِ چنگ رُوح اللہ کُن
جان غرقِ رنگِ رُوح اللہ کُن

جان را تاباں زِ رُوح اللہ کُن
جان را جولاں زِ رُوح اللہ کُن

جان نغمہ زائے رُوح اللہ کُن
جان حسن آرائے رُوح اللہ کُن

جان را مجنونِ رُوح اللہ کُن
جان را جیحونِ رُوح اللہ کُن

Marfat.com

جان پُر انوارِ رُوح اللہ کُن
جان پُر اَسرارِ رُوح اللہ کُن

جان را زِندہ ز رُوح اللہ کُن
جان تابندہ ز رُوح اللہ کُن

جان آں باشد بہ رُوح ملحق بود
جان آں باشد کہ نُورِ حق خورد

جان آں باشد کہ از جاناں رسد
جان آں باشد کہ بے تن می زید

جان و تن را نیست جز منشء
جان را تن ہست در عالم محک

جان را عشقِ طلائے حسن یار
جان را تن قلب و خالص را عیار

جان را تن اقرضوا اللہ می بود۔
جان را تن باز دادن می سزد،

Marfat.com

جان را تن مایہ بہرِ تاجری
جان با تن می کند سوداگری

جان را عدل است وجہ منزلت
جان را حُسنِ عمل شد منفعت

جان را احیائے باطن منفعت
جان را اعلائے باطن منفعت

جان آں باشد کہ چُوں شُعلہ جہد
جان آں باشد کہ چُوں شاہیں پرد

جان جبرائیل نورِ عشق ہست
جان اِسرافیل صُورِ عشق ہست

جان غرقِ صبغۃ اللّٰہی بود
جان بحرِ عشق را ماہی بود

جان سازِ لذّتِ اظہار ہست
جان سوزِ لذّتِ دیدار ہست

Marfat.com

جانِ سازِ لذّتِ انفاس ہست
جانِ سوزِ لذّتِ احساس ہست

جانِ سازِ لذّتِ گوشِ نیوش
جانِ سوزِ لذّتِ مدہوشِ ہوش

جانِ سازِ لذتِ نخلِ یقیں
جانِ سوزِ لذّتِ اثمارِ دیں

جانِ سازِ لذتِ ایقان ہست
جانِ سوزِ لذتِ ایمان ہست

جانِ سازِ لذّتِ وجدان ہست
جانِ سوزِ لذتِ قربان ہست

ہست رُوح اللہ رازِ دیدِ جاں
ہست رُوح اللہ سازِ عیدِ جاں

ہست رُوح اللہ چشم و گوشِ جاں
ہست رُوح اللہ لطفِ نوشِ جاں

Marfat.com

ہست روحُ اللہ بوئیدن بجاں
ہست روحُ اللہ رخشیدن بجاں

ہست روح اللہ بے خود زندگی
ہست روح اللہ با خود بندگی

ہست روحُ اللہ بقا اندر فنا
ہست روحُ اللہ فنا اندر بقا

ہست روحُ اللہ ضوئے آفتاب
ہست روحُ اللہ نورِ ماہتاب

ہست روحُ اللہ تب و تابِ شرر
ہست روحُ اللہ نم و آبِ بشر

ہست روحُ اللہ قالِ جبرئیل
ہست روحُ اللہ حالِ جبرئیل

ہست روحُ اللہ پیچیدن چوں نوح
ہست روحُ اللہ وصلِ جان و روح

Marfat.com

ہست روحِ اللہ سوزِ یونسی
ہست روحِ اللہ بارِ عاشقی

بار طیّب از دمِ عیسےٰ انیسید
بار طیّب سوزِ روحِ اللہ چشید

بار طیّب کلمۃ اللہ می بوئید
تا زِ حق بر او سلامے می رسید

کلمۃُ اللہ وصل را مشکوٰۃ ہست
کلمۃُ اللہ قلب را مرآۃ ہست

کلمتہ اللہ عشق را سائل کند
کلمتہ اللہ حسن را مائل کند

کلمتہُ اللہ کیف و بوئے معنوی
کلمتہُ اللہ مستی خود آگہی ٔ

کلمتہُ اللہ صوتِ نورِ جان ہست
کلمتہُ اللہ تابشِ عرفان ہست

Marfat.com

کلمتہ اللہ بزمِ محمود و ایاز
کلمتہ اللہ محفلِ راز و نیاز

کلمتہ اللہ عشق محمود و ایاز
کلمتہ اللہ مستی ناز و نیاز

کلمتہ اللہ نغمۂ آواز دوست
کلمتہ اللہ کیف و بوئے سازِ دوست

کلمتہ اللہ جان را دید و شنید
کلمتہ اللہ جان را پیغامِ عید

کلمتہ اللہ قلب را معراج ہست
کلمتہ اللہ جذبۂ حلاج ہست

کلمتہ اللہ عقل را نورِ جنوں
کلمتہ اللہ نفس را دریائے خوں

کلمتہ اللہ معنیِ انسان ہست
کلمتہ اللہ جان را برہان ہست

Marfat.com

کلمتہُ اللہ ہست تحلیلِ اثر
کلمتہُ اللہ ہست قندیلِ بشر

کلمتہُ اللہ فقر را فرمان ہست
کلمتہُ اللہ فقر را سامان ہست

کلمتہُ اللہ ہست گفتن بے زباں
کلمتہُ اللہ گفتگوئے جاں بہ جاں

کلمتہُ اللہ ہست حرفِ بے کلام
کلمتہُ اللہ رونقِ دارالسّلام

کلمتہُ اللہ دم صدائے بازگشت
دم گہے قالوا بلیٰ گاہے الست

کلمتہُ اللہ رنجِ تنہائی بود
کلمتہُ اللہ ذوقِ پیدائی بود

کلمتہُ اللہ جان شیدائی بود
کلمتہُ اللہ شوق رسوائی بود

Marfat.com

کلمتہ اللہ را انا یبلی سرود
کلمتہ اللہ را انا یبلے وجود

شان عیسے اجسان مستحکم بود
شان عیسے از صلواۃ دم بود

شان عیسے از شہود شاہد است
شاہدے کو کثرت اندر واحد است

Marfat.com

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۔

(پ ۶ - ع ۱)

اِسلام

Marfat.com

Marfat.com

بارِ طیّب کو زِ جنّت رانده بود
قرن ها در تابِ وتب درمانده بود

از لبِ آدم بس استغفار کرد
نفسِ پُر آزار را نیمار کرد

نوح اندر گریه ها بے جان شد
نوح از جوشِ بطوں طوفان شد

تا ز برقِ عشق پیدا شد دلیل
جان را آبِ حیات آرد خلیل

بحرِ جاں از جذبِ مه در جزر و مد
ماهیِ یونس به قعرِ خود کشد

ظلمِ نفسِ خویش شُستن از آبِ عشق
اَنتَ رَبّی می سرود از تابِ عشق

بارِ طیّب یافت مفهومِ حیات
بارِ طیّب خاست در کارِ ثبات

Marfat.com

یوسفے رُسوا سرِ بازار شُد
در قیامِ نفس برخوردار شُد

موسی با زیست در پیکار شُد
با قیامِ عقل پُر انوار شُد

از دمِ عیسیٰ فراغ قلب و جاں
جامِ رُوح اللہ ایاغ قلب و جاں

کلمۃُ اللہ دَور جامِ قلب و جاں
کلمۃُ اللہ نفحتِ باغِ جناں

بارِ طیّب از قیامِ قلب و جاں
آب و تابے یافت از رُوحِ دواں

نخلِ طیّب با اثر از جان شُد
نخلِ طیّب بارور از جان شُد

نخلِ طیّب جلوہ گر از جان شُد
نخلِ طیّب عشوہ گر از جان شُد

Marfat.com

نخلِ طیّب پُر صور از جان شُد
نخلِ طیّب با بصر از جان شُد

نخلِ طیّب با خبر از جان شُد
نخلِ طیّب دیده ور از جان شُد

نخلِ طیّب چون نمو از جان یافت
با تب و تابے رواں دیوانہ تافت

شاخِ اُلفت چشید آثارِ وصل
شاخِ اُلفت دمید اثمارِ وصل

بارِ طیّب را فضائے جاں قرار
بارِ طیّب را فضائے جاں بہار

بارِ طیّب خاک بر شد بار یاب
بارِ طیّب خاک بر شد بوتراب

بارِ طیّب رست از رنج عذاب
بارِ طیّب رست از وہم ثواب

Marfat.com

بارِ طیّب رشت بانورِ شباب
بارِ طیّب رشت مثلِ ماہتاب

بارِ طیّب رازِ جاں نورِ حیات
بارِ طیّب رازِ جاں بس واردات

بارِ طیّب رازِ جاں سوز و سرور
بارِ طیّب رازِ جاں روزِ نشور

بارِ طیّب شد زجاں دریائے نور
بارِ طیّب شد زجاں صحو حضور

بارِ طیّب را زجاں الطافِ نور
بارِ طیّب را زجاں اوصافِ نور

بارِ طیّب رازِ جاں فیضِ نمو
بارِ طیّب رازِ جاں فیضانِ ھو

بارِ طیّب در فروغِ کارِ وصل
بارِ طیّب شد گلے بے خارِ وصل

Marfat.com

بارِ طیّب بے خودِ از انوارِ وصل
بارِ طیّب باخودِ از ازہارِ وصل

بارِ طیّب را میسّر وصل شُد
بارِ طیّب را مکرّر وصل شُد

بارِ طیّب را عطا از وصل شُد
بارِ طیّب را جلا از وصل شُد

بارِ طیّب از جمالِ وصل پُخت
بارِ طیّب از جلالِ وصل پُخت

بارِ طیّب از جنونِ وصل پُخت
بارِ طیّب از سکونِ وصل پُخت

بارِ طیّب را دمِ اسلام پُخت
بارِ طیّب را نمِ اسلام پُخت

بارِ طیّب شد زجاں آگاہِ راز
بارِ طیّب داخلِ جنّت بہ ناز

Marfat.com

بارِ طیّب محرمِ جاناں شُدے
بارِ طیّب ہمدمِ جاناں شُدے

بارِ طیّب نازشِ جاناں شُدے
بارِ طیّب نالشِ جاناں شُدے

بارِ طیّب محملِ جاناں شُدے
بارِ طیّب حاملِ جاناں شُدے

بارِ طیّب مستِ باجاناں شُدے
بارِ طیّب ہستِ باجاناں شُدے

بارِ طیّب وحدتِ جاناں شُدے
بارِ طیّب کثرتِ جاناں شُدے

بارِ طیّب سطوتِ جاناں شُدے
بارِ طیّب رحمتِ جاناں شُدے

بارِ طیّب عفتِ جاناں شُدے
بارِ طیّب عصمتِ جاناں شُدے

Marfat.com

بارِ طیّب شوکتِ جاناں شُدے
بارِ طیّب برکتِ جاناں شُدے

بارِ طیّب لذّتِ جاناں شُدے
بارِ طیّب راحتِ جاناں شُدے

بارِ طیّب نُدرتِ جاناں شُدے
بارِ طیّب قدرتِ جاناں شُدے

بارِ طیّب جلوتِ جاناں شُدے
بارِ طیّب خلوتِ جاناں شُدے

بارِ طیّب محوِ جاناں شُدے
بارِ طیّب مظہرِ جاناں شُدے

پس ھُوَ الباطن ھُوَ الظاہر شُدے
پس ھُوَ الاوّل ھُوَ الآخر شُدے

بیک باطن را بہ ظاہر نسبت است
بیک اوّل را بہ آخر نسبت است

Marfat.com

بُود اوّل یک بہ آخر شُد بسے
معنی باطن بہ ظاہر شُد بسے

بارِ طیّب بُود اوّل باحیا
بارِ طیّب شُد بہ آخر باوفا

بارِ طیّب در بطون بُد باحیا
بارِ طیّب شُد بہ ظاہر باوفا

بارِ طیّب اوّلیں اِحساں کشُود
بارِ طیّب آخریں اِحساں نمُود

بارِ طیّب در بطُوں اِحساں کشُود
بارِ طیّب در ظہور احساں نمُود

بارِ طیّب اوّلیں فقرِ خفی
بارِ طیّب آخریں فقرِ جلی

بارِ طیّب در بطون فقرِ خفی
بارِ طیّب در عیاں فقرِ جلی

Marfat.com

کارِ باطن احترامِ ملّت است
کارِ ظاهر اهتمامِ ملّت است

کارِ اوّل احترامِ ملّت است
کارِ آخر اهتمامِ ملّت است

Marfat.com

Marfat.com

من عرف نفسه فقد عرف ربه

حیات معنوی

من عرف نفسه

Marfat.com

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ شعورِ زندگی
عَرَفَ نَفْسَہٗ سرورِ زندگی

عَرَفَ نَفْسَہٗ جان و تن بہم
عَرَفَ نَفْسَہٗ عشق و حسن ضم

عَرَفَ نَفْسَہٗ وصالِ ما و تو
عَرَفَ نَفْسَہٗ نمودِ و خودہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ بے بادہ سرور
عَرَفَ نَفْسَہٗ خمارِ جذب نور

عَرَفَ نَفْسَہٗ جمالِ با جلال
عَرَفَ نَفْسَہٗ جلالِ با جمال

عَرَفَ نَفْسَہٗ کند گل را گلے
عَرَفَ نَفْسَہٗ کند دل بلبلے

Marfat.com

عرفِ نفسش کہ بحر اندر کنار
عرفِ نفسش کہ طوفاں با وقار

عرفِ نفسش سفر اندر حضر
عرفِ نفسش کہ "ما زاغ البصر"

عرفِ نفسش شرار و آب یک
عرفِ نفسش پیچ و تاب یک

عرفِ نفسش طوافِ خویشتن
عرفِ نفسش انا واحد شدن

عرفِ نفسش جنونِ ہوش مند
عرفِ نفسش سوئے اللہ کمند

عرفِ نفسش کہ تسلیم و رضا
عرفِ نفسش کہ سوزِ لا اِلٰہ

عرفِ نفسش نیاز و نازِ عشق
عرفِ نفسش کہ سوز و سازِ عشق

Marfat.com

عرفَ نفسہٗ کہ تیغِ لا نخف
عرفَ نفسہٗ کہ گامے تا نجف

عرفَ نفسہٗ کہ نازِ دلبراں
عرفَ نفسہٗ نیازِ عاشقاں

عرفَ نفسہٗ خلیل اللہ بود
عرفَ نفسہٗ در آتش گل شود

عرفَ نفسہٗ کلیم اللہ بہ طُور
عرفَ نفسہٗ کہ نورٌ اندر حضُور

عرفَ نفسہٗ دمِ عیسےٰ نصیب
عرفَ نفسہٗ سرِ انّی قریب

عرفَ نفسہٗ حسین ابنِ علی
عرفَ نفسہٗ سرورِ بے خودی

عرفَ نفسہٗ کہ منصورے بہ دار
عرفَ نفسہٗ کہ برمرکب سوار

Marfat.com

عرفِ نفسے کہ سرمد سرفروش
عرفِ نفسے کہ مدہوشی بہ ہوش

عرفِ نفسے کہ با خود ساختن
عرفِ نفسے کہ جاں را باختن

عرفِ نفسے خودی در بے خودی
عرفِ نفسے حیاتِ معنوی،

عرفِ نفسے کہ سوزِ بدن دروں
عرفِ نفسے کہ تابِ بدن بروں

عرفِ نفسے کہ کارِ بدن دروں
عرفِ نفسے تمرجیدن بروں

عرفِ نفسے کہ پیچیدن دروں
عرفِ نفسے کہ خندیدن بروں

عرفِ نفسے کہ جوبیدن دروں
عرفِ نفسے کہ بابیدن بروں

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ سرائیدن درول
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ رقصیدن برول

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ بودن وحدہٗ
عَرَفَ نَفْسَہٗ نمودن وحدہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ شنیدن وحدہٗ
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دیدن وحدہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ چشیدن وحدہٗ
عَرَفَ نَفْسَہٗ لشیدن وحدہٗ

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ توحیدِ حواس
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم محوِ سپاس

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم با جبریل
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم چوں سلسبیل

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم در ہمدمے
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ ہمدم در دمے

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دائم رواں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دم فیہ شاں

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم حبلُ الورید
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دید و شُنید

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم بر دَم بہ دَم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم در دَم بہ دَم

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم ذکرِ حبیب
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم فکرِ حبیب

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم سوزِ اَلم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم سازِ کرم

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم تعمیرِ جاں
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دم کُن فکاں

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم فی یعبُدون
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دم راجعُون

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم قَالُو بَلٰی
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم اَینما

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم توصیفِ یار
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم تصنیفِ یار

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم محوِ صفات
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم دَم اِسم ذات

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم در باقیات
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم بر صالحات

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم حبلُ اللّٰہی
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم خود آگہی

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم وجدانِ حق
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم فرمانِ حق

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم اُفتش و دام
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دَم خیرُ الانام

Marfat.com

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دم با صنم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ سر خم در قدم

عَرَفَ نَفْسَہٗ قلندر مست دم
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم بود و عدم

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم دم جامِ جم
عَرَفَ نَفْسَہٗ الم نشرح بہ دم

عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ ظلّ اللہ شُدن
عَرَفَ نَفْسَہٗ کہ دم باللہ شُدن

ظاہرت مصباح و مشکوٰۃ اندرُوں
از زجاجِ قلب نُور آید برُوں ۔

Marfat.com

عرفتُ ربّی

Marfat.com

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّی می بُود از آنِ رَب
عَرَفْتُ رَبِّی می بُود احسان رَب

عَرَفْتُ رَبِّی معنیِ مُونُوشُدَن
عَرَفْتُ رَبِّی زیستن بے جان و تن

عَرَفْتُ رَبِّی از شُهودِ واردات
عَرَفْتُ رَبِّی از وجُودِ واردات

عَرَفْتُ رَبِّی ہست آہنگی بہ ذات
عَرَفْتُ رَبِّی ہست یک رنگی بہ ذات

عَرَفْتُ رَبِّی ہست جاں بیرُونِ تن
عَرَفْتُ رَبِّی ہست جاں مثلِ بَدن

عَرَفْتُ رَبِّی از جلالِ وحدہٗ
عَرَفْتُ رَبِّی از جمالِ عَبْدہٗ

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست احمد با اَحَد
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اللّٰہ الصَّمَد

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست طالب بے طلب
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست جامِ لب بہ لب

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست دم آبِ حیات
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست دم نُورِ صفات

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست دم سوزِ چراغ
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست دم رقصِ ایاغ

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست مستی در قیام
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست محمُودہ مُقام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ذاکر و مذکُور یک
عَرَفْتُ رَبِّیْ ناظِر و منظُور یک

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق تفسیر حق
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق تعبیر حق

Marfat.com

عرفت ربی ہست حق تنویر حق
عرفت ربی ہست حق تصویر حق

عرفت ربی ہست حق تکبیر حق
عرفت ربی ہست حق توقیر حق

عرفت ربی ہست حق زنجیر حق
عرفت ربی ہست حق نخچیر حق

عرفت ربی ہست حق شبیر حق
عرفت ربی ہست حق شمشیر حق

عرفت ربی ہست حق تدبیر حق
عرفت ربی ہست حق تقدیر حق

عرفت ربی ہست حق تصدیق حق
عرفت ربی ہست حق توثیق حق

عرفت ربی ہست حق [illegible] حق
عرفت ربی ہست حق عرفان حق

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق شہبازِ حق
عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق پروازِ حق

عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق شیدائے حق
عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق مولائے حق

عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق مطلوبِ حق
عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق محبوبِ حق

عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق قندیلِ حق
عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق جبریلِ حق

عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق مشتاقِ حق
عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق براقِ حق

عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق معراجِ حق
عَرَفْتُ رَبِّی ہست حق سرتاجِ حق

عَرَفْتُ رَبِّی اوج سدرالمنتہا
عَرَفْتُ رَبِّی نورِ قابِ قوسہا

Marfat.com

عرفتُ ربی ہست حیرت در حضور
عرفتُ ربی ہست نورٌ فوق نور

عرفتُ ربی حیرت اندر حیرت است
عرفتُ ربی غفلت اندر غفلت است

عرفتُ ربی ہست حق مہمانِ حق
عرفتُ ربی ہست حق سامانِ حق

عرفتُ ربی ہست حق مخدومِ حق
عرفتُ ربی ہست حق محکومِ حق

عرفتُ ربی ہست حق منظورِ حق
عرفتُ ربی ہست حق مشکورِ حق

عرفتُ ربی ہست حق منشورِ حق
عرفتُ ربی ہست حق مامورِ حق

عرفتُ ربی ہست حق پیوندِ جاں
عرفتُ ربی ہست حق بارِ جاں

Marfat.com

عرفتُ ربی ہست حق محمودِ حق
عرفتُ ربی ہست حق مسرورِ حق

عرفتُ ربی ہست حق روح و رواں
عرفتُ ربی ہست حق عینِ عیاں

عرفتُ ربی ہست حق تابندہ
عرفتُ ربی ہست حق رخشندہ

عرفتُ ربی ہست حق تا عرش فرش
عرفتُ ربی ہست حق تا فرش عرش

عرفتُ ربی ہست حق در گرد و پیش
عرفتُ ربی ہست حق در نوش و نیش

عرفتُ ربی ہست حق در جزو و کل
عرفتُ ربی ہست حق در خار و گل

عرفتُ ربی ہست حق شیٔ بصیر
عرفتُ ربی ہست حق شیٔ قدیر

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق رُوبرُو
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حق وحدہٗ

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست بندہ باریاب
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست بندہ بے حجاب

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست حسنِ عشق ناب
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست عشقِ حُسن آب

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہیکند آدم بشر
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست شاخِ بارور

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست عینَ لاَ تنام
"لا ینام القلبُ فی ربِّ الانام"

عَرَفْتُ رَبِّیْ نورِ احمد بے نقاب
"آفتاب آمد دلیلِ آفتاب"

عَرَفْتُ رَبِّیْ می بود معراجِ دیں
عَرَفْتُ رَبِّیْ می بود حقّ الیقیں

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّی ماہ وَجْہُ اللہ شُدن
عَرَفْتُ رَبِّی نورِ اِلاَّ اللہ بُدن

عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ بہ حال
عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ فعال

عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ رواں
عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ عیاں

عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ زماں
عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ مکاں

عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ جہاں
عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ بجاں

عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ ناز
عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ نیاز

عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ وجُود
عَرَفْتُ رَبِّی ہست اِلاَّ اللہ درُود

Marfat.com

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ ساز
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ نماز

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ قرآن
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ اذان

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ امام
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ قیام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ رُجوع
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ رکوع

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ سجُود
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ قعُود

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ سلام
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ کلام

عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ ظہُور
عَرَفْتُ رَبِّیْ ہست اِلَّا اللہ نوُر

Marfat.com

عرفتُ ربی ہست باطن در ظہور
عرفتُ ربی ہست فی یوم النشور

عرفتُ ربی ہست والشمس الضحیٰ
عرفتُ ربی ہست روزِ ابینما

عرفتُ ربی ما فنا فی اللہ کُند
عرفتُ ربی تو بقا باللہ کُند

منتہی در منتہی شد آشکار
منتہی را منتہی آئینہ دار

Marfat.com

عبُودیت

Marfat.com

Marfat.com

بارِ طیّب لا و اِلّا نوش شُد
بارِ طیّب از خودی مدہوش شُد

کُن فکاں دم دم از و برخاستے
لُطفِ لولاک لما می خواستے

تا نمودِ کلمۂ طیّب شود
تا گُلِ معنی زجا نہا بر دمد

از سواو ما سوا آزاد شُد
ما عرفنا بر لبش ایراد شُد

خویش را احسان بے خویشی رسد
ما عرفنا بارِ طیّب را پزد

بے خودی احسان کرشے برخودی
ما عرفنا تافت با سرِ سری

Marfat.com

حیرت و غفلت متاعِ جان شُد
مَا عَرَفنَا تابشِ عرفان شُد

وصل جوش و لذّتِ مستی بہ داد
مَا عَرَفنَا بندِ ہستی بر کشاد

جام و بادہ رفت و نشّہ باز ماند
مَا عَرَفنَا خیرگی بر جاں نشاند

بندہ از نورِ سبیہ تابندہ شُد
یومنون بالغیب پس گردندہ شُد

عَبد را معبود محو و صحو کرد
مَا عَرَفنَا ہیچ صرف و نحو کرد

عبد تا بندۂ لقائے حق بود
ہر کہ شد معمورِ حق مطلق بود

قطرہ کے باشد رقیبِ قلزمے
تا نہ گردد قلزمے را ہمدمے

Marfat.com

قطرہ اندر بحرِ تاب گوہر است
بحر اندر قطرۂ آبِ گوہر است

این فنا فی اللہ بود اندر بقا
وین بقا باللہ بود اندر فنا

گوہرے نشو و نما بہ یابی آب و تاب
آب و تابِ بحر را گوہر جواب

عبد لا خوفٌ علیہم یحزنون
عبد تفسیرِ رموزِ یعبدون

عبد سوز و سازو نورِ بندگی
عبد مینائے سرورِ بندگی

عبد تسلیم و رضائے بندگی
عبد آئینہ نمائے بندگی

عبد گل در گلستانِ بندگی
عبد چون بلبل بہ سوز دخواجگی

Marfat.com

عَبد میباشد عروسِ بندگی
عَبد را شیدا و والہ خواجگی

عَبد مثلِ بندۂ پیشِ خُدا
عَبد بہرِ بندگاں مولانُما

عَبد ظاہر بندہ و باطن خُدا
عَبد اِلاّ اللہ باشد دَر بقا

عَبد تسکین و قرارِ کبریا
عَبد پائندہ بہارِ کبریا

عَبد لیلائے حریمِ کبریا
عَبد محبُوب و ندیمِ کبریا

عَبد تنویرِ جلالِ کبریا
عَبد تصویرِ جمالِ کبریا

عَبد مطلوبِ تب و تابِ حیات
عَبد مقصودِ ظہورِ کائنات

Marfat.com

عبد وجہِ بیقراری ہائے ذات
عبد وجہِ اُستواری ہائے ذات

عبد وجہِ اضطرابِ اولیا
عبد وجہِ اضطرابِ انبیا

عبد وجہِ پیچ و تابِ زندگی
عبد وجہِ انقلابِ زندگی

عبد باشد دین و دُنیا را عیار
عبد باشد فقر فخری تابدار

عبد باشد کعبۂ اسرارِ ذات
عبد باشد مطلعِ انوارِ ذات

عبد گنجینہ حُسنِ ذات ہست
عبد آئینہ حُسنِ ذات ہست

عبد توحیدِ صفات و ذات ہست
عبد شاہِ جملہ موجودات ہست

Marfat.com

عبد نفسِ مطمئن اندر حضور
عبد باشد نورِ نور و نورِ نور

عبد یاسین عبد قرآنِ حکیم
عبد باشد مظہرِ خلقِ عظیم

عبد نورِ کل یوم شان ہست
عبد ناطق معنیِ قرآن ہست

عبد جلوہ گاہِ نورِ عشق ہست
عبد پیشِ حسن طورِ عشق ہست

عبد مفہومِ یدُ اللّٰہی بود
عبد مقسومِ یدُ اللّٰہی بود

عبد باشد حجۃ اللہ در زماں
عبد باشد حجۃ اللہ در مکاں

Marfat.com

اولیاؑ

Marfat.com

Marfat.com

عرف نفسہ مقام اولیا
عرفت ربی ہست جام اولیا

باشد ز سرّ ہو نوشند اولیا
کُن فکان دائم خموشند اولیا

مست مستان الست اند اولیا
کلّ شیءٍ قادر ہستند اولیا

فقر فخری در بیان اولیا
ثمّ وجہ اللہ نشان اولیا

آینۂ موتوا نمایند اولیا
غنچۂ ہستی گشایند اولیا

عین جانان عین جان اند اولیا
سرّ مخفی را بدانند اولیا

Marfat.com

جلوۂ نورِ محمدؐ اولیا
مست و مخمورِ محمدؐ اولیا

حسنِ اوّل حسنِ آخر اولیا
عشقِ باطن۔ عشقِ ظاہر اولیا

تابشِ شمسِ حقیقت اولیا
نورِ ایماں۔ نورِ رحمت اولیا

امرِ ربّی جسم و جانِ اولیا
لا مکاں گردِ مکانِ اولیا

وحدہٗ بر فرشِ ذاتِ اولیا
عبدہٗ بر عرشِ ذاتِ اولیا

عبدہٗ بر فرشِ ذاتِ اولیا
وحدہٗ بر عرشِ ذاتِ اولیا

گفتۂ حق گفتہ ہائے اولیا
کردۂ حق کردہ ہائے اولیا

Marfat.com

بندۂ حق بندگانِ اولیا
زندہ درحق کشتگان اولیا

کلّ یوم شان روئے اولیا
زینتِ واللیل موئے اولیا

منزلِ رحمٰن پناہِ اولیا
جوہرِ قرآں نگاہ اولیا

حسن نازد بر جمالِ اولیا
عشق نازد بر جلالِ اولیا

باقیاتُ الصّالحات اند اولیا
وارثان کائنات اند اولیا

گرمی بازار ذکرِ اولیا
گلشنِ بے خار فکرِ اولیا

حق بدے منور بے نورِ ھدیٰ
نورِ جانِ اولیا طورِ ھدیٰ

Marfat.com

اولیائی مقتدیٰ و مہتدیٰ
مجتبیٰ و مصطفیٰ و مرتضیٰ

جانِ احمد مقتدای اولیا
اولیا در اولیا در اولیا

Marfat.com

صاحبِؓ امر

Marfat.com

Marfat.com

لی مع اللہ سیرِ سرّ کُن فکاں
رحمتش معراجِ عشقِ مومناں

عاشقاں محوِ جمالِ دلبراں
دلبراں محوِ جلالِ عاشقاں

ما و تو مستِ مئے جذبِ حضور
نور و نور و نور و نور و نور و نور

خواجگی بر بندگی والا شدے
بندگی از لا گذشت الا شدے

بندہ از دیدار برخوردار شد
سر بسر تصویرِ حسنِ یار شد

فی نفخت بود پنہاں در وجود
چوں بر آمد حق بر و گوید درود

Marfat.com

کائنات و عرش با زیرِ حکمِ او
او مجسم معنیِ لا تقنطوا

جوئے فیض از ذاتِ او گردد رواں
ذاتِ حق از ذاتِ او دیگر مداں

گرچہ پنہاں از نظر گویا الست
یارِ ما در احسنِ التقویم ہست

بحرِ بے پایاں کہ ہر گرداں اوست
در تہِ آبش دُرِ اللہ ہُوست

دم بدم آید صدائے اسمِ ذات
ذاتِ او در ذاتِ حق گشت است ثبات

حق بحق پیوست عبداللہ شد
پس برائے خلق قبلہ گاہ شد

کے شود شاہد بماند بے شہود
ہست عبداللہ شاہد در نمود

Marfat.com

روح عبدالله امر حق بود
روح او با روح حق ملحق بود

فاش گرداند رموز کائنات
علم آموزد به عشق و واردات

عقل کل را پرده از رو بر کند
قل به افسر آگوید و دانا کند

جوهر عرفان بارد از نگاه
دین و دنیا را شود عالم پناه

صاحب وقت است و سلطان جهان
صد هزاران عالمین را پاسبان

صاحب امر است و گوید اینما
بر سر او تاج لولاک لما

قادر مطلق به تخلیق حیات
کاه گردد دمش لات و منات

Marfat.com

ہر کجا باطل بود زو حق شود
معجز اتش نو بنو سر بر زند

بہر فرعوناں ید بیضا ستے
بر ملائک علّم الاسما ستے

چشمۂ آب حیات او خدا است
او برائے امتاں خیر الورا است

خلق می‌گویند او را پیر ما
الحق او ہم پیر و ہم تقدیر ما

Marfat.com

کُن فَیَکُون

Marfat.com

Marfat.com

کاف و نوں میخانۂ انوارِ ذات
کاف و نوں پیمانۂ دورِ صفات

کاف و نوں مضراب بر سازِ سروش
کاف و نوں باشد صلائے ناؤ نوش

کاف و نوں سرمستیِ رنداں بود
کاف و نوں ساقی پئے مستاں بود

کاف و نوں لاگشتن و جذب و حضور
کاف و نوں رقصیدنِ نور و سرور

کاف و نوں باشد صلوٰۃِ مومناں
کاف و نوں باشد حیاتِ مومناں

کاف و نوں بالائے سدرۃ المنتہیٰ
کاف و نوں اعجازِ رمزِ ماطغیٰ

Marfat.com

کاف و نوں بے چشم و لب و ید و کلام
کاف و نوں بے گوش و حس نام و پیام

کاف و نوں از بائے بسم اللہ دمد
کاف و نوں آیات فرقانی شود

کاف و نوں از سر سدی تابدار
کاف و نوں از فقر فخری پر بہار

کاف و نوں معراج بہر اولیا
کاف و نوں سرتاج لولاک لما

کاف و نوں نور السمٰوات والارض
کاف و نوں بر مومناں آمد چوں فرض

کاف و نوں اندر خور جبریل نے
کاف و نوں را ہیچ قال و قیل نے

کاف و نوں در محمل یاسیں بود
کاف و نوں لیلائے اللہ الصمد

Marfat.com

کاف و نوں چوں از دروں آید بروں
کاف و نوں گردد دلا ہم تجز نوں

کاف و نوں بودن قیامت دیدن است
کاف و نوں دیدن قیامت بودن است

کاف و نوں در فصل برقِ بے شہود
کاف و نوں در فصل تاریکی و دود

کاف و نوں در فصل باشد کور و کر
کاف و نوں در فصل در خلاب خر

کاف و نوں در فصل محبوسِ حواس
کاف و نوں در فصل وہم است و قیاس

کاف و نوں در فصل دعوئ بے دلیل
کاف و نوں در فصل میگردد ذلیل

کاف و نوں در فصل سحرِ سامری
کاف و نوں در فصل شد جادوگری

Marfat.com

کاف و نوں در فصل مغضوبِ خدا
کاف و نوں در فصل دائم در خطا

کاف و نوں در فصل نادانی بود
کاف و نوں در فصل شیطانی بود

کاف و نوں در فصل ریگِ پر سراب
کاف و نوں در فصل برباد و خراب

کاف و نوں در فصل بس بے آبرو
کاف و نوں در فصل ہجرِ ما و تو

کاف و نوں در فصل مہجوری بود
کاف و نوں در فصل مجبوری بود

کاف و نوں در فصل شورِ انتظار
کاف و نوں در فصل لیلےٰ بے قرار

کاف و نوں در وصل فعلِ مطلق است
کاف و نوں در وصل حرفِ ناطق است

Marfat.com

کاف و نُوں در وصل تابیدن بود
کاف و نُوں در وصل رخشیدن بود

کاف و نُوں در وصل اُمرِ حق بود
کاف و نُوں در وصل مُستغرق بود

کاف و نُوں در وصل نورِ وحدت است
کاف و نُوں در وصل نشانِ رحمت است

کاف و نُوں در وصل طرفہ نعمت است
کاف و نُوں در وصل بہرِ اُمّت است

کُن فکاں سوزِ وفائے عاشقاں
کُن فکاں سازِ صفائے عاشقاں

کُن فکاں باشد وصالِ ما و تو
کُن فکاں صحوِ خیالِ ما و تو

کُن فکاں خود رائی بیلے بود
کُن فکاں پیدائی بیلے بود

Marfat.com

کُن فکاں باشد پیامِ لیلیٰ جاں
کُن فکاں باشد سلامِ لیلیٰ جاں

کُن فکاں آئینۂ لیلاستے
کُن فکاں گنجینۂ اسماستے

کُن فکاں آرائشِ لیلیٰ کند
کُن فکاں زیبائشِ لیلیٰ کند

کُن فکاں لیلیٰ بہ بازار آورد
کُن فکاں لیلیٰ گرفتار آورد

کُن فکاں لیلیٰ قرارِ عاشقاں
کُن فکاں لیلیٰ شکارِ عاشقاں

کُن فکاں لیلیٰ خیالِ عاشقاں
کُن فکاں لیلیٰ بہ حالِ عاشقاں

کُن فکاں سیر و الی اللہ می بود
کُن فکاں آں دم کہ لیلیٰ دم دہد

Marfat.com

کُن فکاں دم جوشِ لولاک لما
کُن فکاں دم دم شہودِ انبیا

کُن فکاں دم دم یداللّٰہی بود
کُن فکاں دم صبغۃ اللّٰہی بود

کُن فکاں دم مستیٔ فاتوبا
کُن فکاں دم با حیا دم باوفا

کُن فکاں دم دم تجلّی ربّہٗ
کُن فکاں دم دم سرورِ عبدہٗ

کُن فکاں دم ما رمیت اذ رمیٰ
کُن فکاں دم دم نفس نورِ ہدیٰ

کُن فکاں دم لاتخف دم ذوالفقار
کُن فکاں دم جاں شد دلدل سوار

کُن فکاں دم دم بود تیغ دو دم
کُن فکاں دم رافعِ لوح و قلم

Marfat.com

کُن فکاں دَم مست بہر فتحِ باب
کُن فکاں دَم ماہتاب و آفتاب

کُن فکاں دَم شانِ انزلنا الکتاب
کُن فکاں دَم مصطفےٰ دَم بوتراب

کُن فکاں دَم دَم بود بُرہانِ حق
کُن فکاں دَم دَم بود فرمانِ حق

کُن فکاں دَم نورِ احمد مجتبےٰ
کُن فکاں دَم راہِ تسلیم و رضا

کُن فکاں دَم قوتِ ایماں بود
کُن فکاں دَم صورتِ احساں بود

کُن فکاں دَم لی مع اللہ دَم بہ دَم
کُن فکاں دَم سوئے الا اللہ رم

کُن فکاں دَم دَم جلالِ کبریا
کُن فکاں دَم دَم جمالِ مصطفےٰ

Marfat.com